DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.04.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس سیکورٹی پلان از سر نو مرتب کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ریکوڈک میں سرمایہ کاری 100 رکنی کی سعودی وفد کے آج پاکستان پہنچنے کا امکان۔	انتخاب ودیگر اخبارات
03	محکمہ مواصلات وتعمیرات کے عملے کو الرٹ رہنے کی ہدایت۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	ایرانی خام لوہے کی اسمگلنگ وفاق کا نوٹس سخت کاروائی کے احکامات جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	بلوچستان میں بارشوں کے دوران آسمانی بجلی کے خطرات ہیں، پی ڈی ایم اے۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان حکومت نے وفاق سے مدد مانگ لی۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	چاغی پاک ایران ریل ٹریک بحال نہ ہو سکا۔	انتخاب ودیگر اخبارات
08	بارش میں متاثرہ خاندانوں کی بھرپور مدد کرینگے، ڈی سی پشین۔	باخبر ودیگر اخبارات
09	طوفانی بارشیں محکمہ مواصلات وتعمیرات کے افسران وعملے کو تیار رہنے کی ہدایت۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ملک بھر میں ضمنی انتخابات 239 امیدوار حصہ لیں گے الیکشن کمیشن۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کی نو منتخب حکومت کو کون کون سے چیلنجز درپیش ہیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	مسنگ پرسن کے نام پر بیانیہ سہولت کاری ہے، جان اچکزئی۔	مشرق ودیگر اخبارات
13	حکومت کسانوں کے ساتھ ناانصافی بند کرے، سردار رند۔	مشرق ودیگر اخبارات
14	کیسکو بلوچستان کے زمینداروں کے معاشی قتل پر اتر آئی ہے، مولانا غفور حیدری۔	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان فائرنگ وحادثات میں 3 افراد جاں بحق 18 زخمی اسپنی روڈ سے بوری بند نعش برآمد، بیلہ سے منشیات فروش گرفتار، قلات لیویز اور چوروں کے درمیان فائرنگ ایک شخص ہلاک تین اہلکار زخمی، خضدار میں باپ نے بیٹی سمیت 2 افراد کو فائرنگ کر کے قتل کر ڈالا، دالبندین لیویز نے دو چور رنگے ہاتھوں گرفتار کر لئے۔

عوامی مسائل:

نصیر آباد میں ای ایس پی پروگرام کے فنڈ زخورد برد طلباء وطالبات خستہ حال کمروں میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور، لورالائی جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نجی کلینکس استعمال شدہ سرنج سر عام پھینکنے لگے امراض پھیلنے کا خدشہ، وزیر اعلیٰ کا اعلان کردہ فنڈ تا حال جاری نہ ہو سکا جامعہ بلوچستان کے ملازمین تنخواہوں سے محروم۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.04.2024

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"مفاہمت اور بردباری کی سیاست کو فروغ دینے کی ضرورت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے اپوزیشن جماعتوں نے ہفتے کے روز بلوچستان دو اضلاع پشین اور چمن میں جلسے منعقدہ کر کے جس حکومت مخالف تحریک کا عندیہ ہے اس پر بحث مباحثوں کا سلسلہ جاری ہے اور مبصرین ایک ایسے وقت میں جب ابھی حکومت کو آئے ہوئے جمعہ جمعہ آٹھ دن بھی نہیں ہوئے ایسے میں اپوزیشن جماعتوں کے اس ہلچل کو اس بناء پر گہری تشویش کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے کہ حکومت جو پانچ سال کا مینڈیٹ لے کر آئی ہے ظاہری بات ہے کہ وہ اپوزیشن جماعتوں کے آگے سر تسلیم خم نہیں کرسکتی تو آنے والے دنوں میں جلسے جلسوں اور مظاہرین کی سیاست پھر سے پنپ کر سیاسی منظرنامے کو اپنی لپیٹ میں لئے رکھے گی اور اس کے نتیجے میں معیشت و معاشرت کو درپیش چیلنجز کے تناظر میں حکومت کے لئے سازگار ماحول میں کام کرنا دشوار ہوتا جائے گا اپوزیشن جماعتوں کے قائدین گزشتہ چند دنوں سے لگا تار حکمران اتحاد کو خوب گرج اور برس رہے ہیں تاہم اس کے جواب میں حکمران اتحاد قدرے محتاج انداز میں میڈیا پر اپنا موقف پیش کر رہا ہے جو اچھی اور مثبت بات ہے کیونکہ پہلے سے اہم اتنے مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان کے مسائل وفاق اور صوبے کے مشترکہ اقدامات ناگزیر "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب نے **"بیماریوں کی روک تھام فوری اسپرے اور دیگر اقدامات ناگزیر "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے **" Mitigating Flood Risks "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"ناگزیر تعلیمی اصلاحات"** کے عنوان سے حافظ عبدالماجد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"گوادر کے سلطنت آف عمان کے دور کا شاہی بازار اور اس کی آخری سانسیں "** کے عنوان سے بہرام بلوچ گوادر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No 1

روزنامہ جنگ کوئٹہ

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، سیکیورٹی پلان از سر نو مرتب کرنے کا فیصلہ

ملک میں جمہوریت شہید بھٹو کی مرہون منت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Intekhab Hub

Bullet No. 1

Dated: 14-4-24 Page No. 2

دہشتگردی کے عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، شہباز شریف نوشکی واقعہ کی مذمت

دہشت گردی کے واقعے میں ملوث مجرموں اور ان کے سہولت کاروں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی، وزیراعظم

رنج کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں، لواحقین سے اظہار تعزیت، رپورٹ طلب

لاہور/کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع نوشکی کے علاقے میں قومی شاہراہ پر بس مسافروں کے اغواء کے بعد قتل کے اندوہناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے نوشکی میں پیش آنے والے لرزہ خیز واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مقتولین کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی اور ان کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی ہے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا کہ رنج کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، دہشت گردی کے اس واقعے کے

بقیہ نمبر38 صفحہ 7 پر

مجرموں اور ان کے سہولات کاروں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی، دہشت گردی کے عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 | پیر 06 شوال 1445ھ 15 اپریل 2024ء صفحات 08 | شمارہ 293

رجسٹر BC-m-1 | Email. Mashriqqta2008@gmail | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کا خاتمہ کرکے عوام کو تحفظ فراہم کرینگے: سرفراز بگٹی

نوشکی میں پیش آنے والا افسوسناک واقعہ ناقابل قبول ہے ایسے افسوسناک واقعات کے مکمل تدارک کے لیے سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں

امن دشمنوں کے خلاف یہ جنگ ریاست کی جنگ ہے اور یہ جنگ سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ہر شہری کو تحفظ فراہم کرے، نوشکی میں قتل ہونے والے تمام افراد کو سات دنوں کے اندر معاوضہ ادا کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں نوشکی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی پرزور مذمت کی گئی اور سیکیورٹی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس کو کمشنر اور ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نے واقعہ کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی بیخ کنی اور مکمل روک تھام کے لیے سیکیورٹی پلان کو از سر نو مرتب کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے بلوچستان کی عوام دہشت گردی کی اس عفریت کے خلاف سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ امن دشمنوں کے خلاف یہ جنگ ریاست کی جنگ ہے اور یہ جنگ سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کی جنگ کو سیاسی ذمہ داری اور مشترکہ لائحہ عمل کے ساتھ لڑیں گے وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ نوشکی میں قتل ہونے والے تمام افراد کو سات دنوں کے اندر معاوضہ ادا کیا جائے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے افسوسناک واقعات کے مکمل تدارک کے لیے سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں اور حکومت بھی اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ہر شہری کو تحفظ فراہم کرے حکومت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل قلع قمع کرے گی اور اپنے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔

گڑھی خدا بخش، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کی تقریب میں اسٹیج پر بیٹھے ہیں

گڑھی خدا بخش، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور اراکین اسمبلی شہید بھٹو کی برسی کے جلسے میں شریک کیلئے آ رہے ہیں

گڑھی خدا بخش، شہید ذوالفقار علی بھٹو کی 45 ویں برسی کے موقع پر صدر زرداری، بلاول بھٹو، میر سرفراز بگٹی، میر چنگیز جمالی، راجہ پرویز اشرف، علی مدد جتک و دیگر رہنما دعا کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سپنجری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 123 | پیر، 6 شوال، 15 اپریل 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

امن دشمنوں کیخلاف جنگ سب نے مل کر لڑنی ہے، سرفراز بگٹی

یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ ہم سب کی ہے، ہر شہری کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اجلاس میں نوشکی واقعہ کی مذمت، جاں بحق افراد کا معاوضہ 7 روز کے اندر ادا، سیکورٹی پلان از سرنو مرتب کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں نوشکی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی پرزور مذمت کی گئی اور سیکیورٹی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس کو کمشنر اور ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نے واقعہ کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی بیخ کنی اور (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

مکمل روک تھام کے لیے سیکیورٹی پلان کو از سرنو مرتب کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف یہ جنگ صرف سیکورٹی فورسز کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے بلوچستان کی عوام دہشت گردی کی اس عفریت کے خلاف سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ امن دشمنوں کے خلاف یہ جنگ ریاست کی جنگ ہے اور یہ جنگ سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کی جنگ کو سیاسی ذمہ داری اور مشترکہ لائحہ عمل کے ساتھ لڑیں گے وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ نوشکی میں قتل ہونے والے تمام افراد کو سات دنوں کے اندر معاوضہ ادا کیا جائے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے افسوسناک واقعات کے مکمل تدارک کے لیے سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں اور حکومت بھی اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ہر شہری کو تحفظ فراہم کرے حکومت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل قلع قمع کرے گی اور اپنے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔

شہید بھٹو نے ملکی دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا، وزیراعلیٰ

ہم نے ان کے فلسفہ جمہوریت پر عمل کرتے ہوئے عوامی خدمت کو اپنا منشور بنایا، برسی پر پیغام

گڑھی خدا بخش (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید جمہوریت ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ملک میں پارلیمانی نظام جمہوریت شہید ذوالفقار علی بھٹو کا مرہون منت ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کو ایک ایسا آئین دیا جو ہر شہری (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

کے بنیادی انسانی حقوق کا ضامن ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا شہید بھٹو پاکستان کے واحد لیڈر تھے جن پر پوری امت مسلمہ کو آج بھی فخر ہے شہید نے اپنے دور حکومت میں امت مسلمہ کی وحدت اور یکجہتی کے ٹھوس موقف کو بھرپور فروغ دیا انہوں نے کہا کہ ہم نے آج ان کے بنیادی فلسفہ جمہوریت پر عمل کرتے ہوئے عوامی خدمت کو اپنا منشور بنایا ہے شہید ملت کے فلسفہ جمہوریت پر مکمل عملدرآمد سے ہی ہم عوام کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کے نظریہ عوامی خدمت کو اپنائے کیونکہ ایک آزاد جمہوری معاشرہ ہی ترقی اور خوشحالی کا ضامن ہے۔

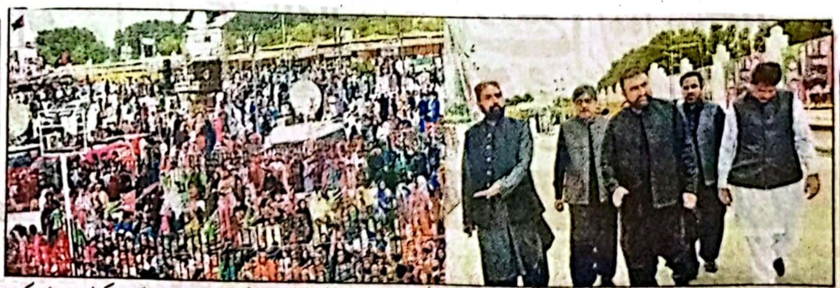

گڑھی خدا بخش، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بانی پیپلز پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کی تقریب میں شرکت کیلئے جلسہ گاہ کی جانب آرہے ہیں، اراکین صوبائی اسمبلی میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عبیداللہ گورگیج بھی ہمراہ ہیں

گڑھی خدا بخش، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کی تقریب میں اسٹیج پر بیٹھے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Roznama 92 News

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ

786/92

قیمت 30 روپے

صفحات 6

207 شمارہ | پیر 6 شوال المکرم 1445ھ 15 اپریل 2024ء | جلد 7

دہشتگردی کیخلاف جنگ صرف فورسز کی نہیں سب کی مشترکہ ہے

سرفراز بگٹی

سیاست دانوں، فورسز، بیوروکریسی، عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے، عوام سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ، وزیراعلیٰ

حکومت بھی ذمے داریوں سے آگاہ، اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت، سیکیورٹی کو مزید بہتر بنانے سے متعلق اہم فیصلے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ ہے، بلوچستان کے عوام دہشت گردی کی عفریت کے خلاف سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، امن دشمنوں کے خلاف جنگ ریاست کی جنگ ہے، سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی، عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے، دہشت گردی کے خلاف (باقی صفحہ 3 نمبر 22)

ریاست کی جنگ کو سیاسی ذمے داری اور مشترکہ لائحہ عمل کے ساتھ لڑیں گے، وہ گزشتہ روز صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کررہے تھے، نوشکی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی پرزور مذمت کی گئی، سیکیورٹی کو مزید بہتر بنانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے، کمشنر اور ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نے واقعے کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی بیخ کنی اور مکمل روک تھام کے لیے سیکیورٹی پلان کو ازسرنو مرتب کیا جائے گا، وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ نوشکی میں قتل ہونے والے تمام افراد کو 7 دن کے اندر معاوضہ ادا کیا جائے، انہوں نے اس بات پرزور دیا کہ ایسے افسوسناک واقعات کے مکمل تدارک کے لیے سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں، حکومت بھی اپنی ذمے داریوں سے آگاہ ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ریاست کی ذمے داری ہے کہ وہ اپنے ہر شہری کو تحفظ فراہم کرے، حکومت دہشت گردوں اور سہولت کاروں کا مکمل قلع قمع کرے گی، شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 بروز اتوار 14 اپریل 2024ء بمطابق 05 شوال المکرم 1445ھ شمارہ نمبر 103

نوشکی میں قتل 9 افراد کی نماز جنازہ ادا، دہشتگردوں کا قلع قمع کرکے دم لیں

مسلح افراد نے کوئٹہ سے تفتان جانیوالی مسافر بس کو روکا، شناختی کارڈ چیک کر کے مسافرں کو اتار کر قریبی پہاڑوں میں لے جا کر گولیاں مار دیں، مقتولین کا تعلق پنجاب سے

نماز جنازہ میں وزیراعلیٰ، اراکین اسمبلی سمیت دیگر اہم شخصیات کی شرکت، ریاستی رٹ کو چیلنج کرنیوالوں کے پیچھے جائینگے، بدلہ ضرور لیں گے، یہ نہیں ہوسکتا مذاکرات وبات چیت کے بجائے

کوئٹہ (انتخاب نیوز) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں مسلح افراد نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے 9 مسافروں کو گولیاں مار کر قتل کر دیا ہے اور فرار ہو گئے۔ نوشکی پولیس کے ایک آفیسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر غیر ملکی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ مسلح افراد نے کوئٹہ سے تفتان جانے والی ایک مسافر بس کو بھی اسلحے کے زور پر روکا، مسلح افراد نے بس میں سوار مسافروں کے شناختی کارڈز دیکھے اور ان میں پنجاب کا رہائشی پتا رکھنے والے آٹھ مسافروں کو اتار کر اغوا کر لیا اور قریبی پہاڑوں کی طرف فرار ہو گئے۔ ایس ایچ او نوشکی اسد مینگل نے تصدیق کی کہ بعد ازاں کچھ فاصلے پر ایک پل کے نیچے سے اغوا ہونے والے تمام

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر

9 مسافروں کی لاشیں ملیں جنہیں گولیاں مار کر قتل کیا گیا۔ نوشکی ٹیچنگ ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر ظفر مینگل نے غیر ملکی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ مقتولین کو جسم کے مختلف حصوں میں گولیاں ماری گئیں۔ قتل ہونے والے مسافروں میں ساجد عمران ولد محمد عارف ساکن منڈی بہاوالدین، واسق فاروق ولد محمد فاروق رانا ساکن وزیر آباد، مزمل حسین ولد محمد علی ساکن منڈی بہاوالدین، مظہر اقبال ولد محمد اشرف ساکن منڈی بہاوالدین، محمد ابوبکر ولد محمد اسلم ساکن منڈی بہاوالدین، محمد قاسم ولد محمد اعظم ساکن منڈی بہاوالدین، جاوید شہزاد ولد محمد ارشد ساکن افضل پور، تنزیل ولد جاوید ناصر منڈی بہاوالدین، رانا شاہ زیب ولد عبدالحمید ساکن گجرانوالہ شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے ایف سی نوشکی ملیشیا کے اسلحہ ڈپو پر راکٹ کے گولے بھی داغے، تاہم اس سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا، پولیس کے مطابق حملے میں ممکنہ طور پر کالعدم علیحدگی پسند بلوچ مسلح تنظیمیں ملوث ہو سکتی ہیں۔ ملزمان کی تلاش کے لیے پولیس، ایف سی اور دیگر سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ہفتہ کو کوئٹہ کی پولیس لائنز کوئٹہ میں نوشکی میں قتل کیے گئے 9 افراد کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اراکین اسمبلی میر لیاقت لہڑی، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عبید اللہ گورگیج، صمد گورگیج، ولی نورزئی، آئی جی ایف سی بلوچستان چوہدری امیر اجمل، ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد ڈوگر، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عبدالحئی عامر بلوچ، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ جواد طارق، سابق ترجمان وزیر اعلیٰ بابر یوسفزئی سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے پیچھے جائیں گے اور ریاست کی رٹ کو بحال کریں گے، نوشکی واقعہ کی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کریں گے، نہتے افراد کو قتل کرنے والے بلوچ نہیں دہشتگرد ہیں انہیں دہشتگرد ہی کہا جائے، شہداء کے خون کا بدلہ ضرور لیں گے، یہ نہیں ہوسکتا کہ مذاکرات و بات چیت کے بجائے قتل و غارت گیری کی جائے، سیاسی جماعتوں کو اگر الیکشن کے نتائج پر اعتراض ہے تو اس کے لئے فورمز موجود ہیں، پر امن احتجاج سر آنکھوں پر جہاں سڑکیں بند اور تشدد کا راستہ اختیار کیا گیا وہاں حکومت اپنا راستہ اختیار کریگی۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو پولیس لائنز کوئٹہ میں نوشکی میں قتل کیے جانے والے افراد کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں اس طرح کی قتل و غارت پر بطور بلوچ شرمندہ ہوں، دہشت گرد کو بلوچ نہیں دہشت گرد ہی کہا جائے گا ہم انکوائری کر رہے ہیں جو ذمہ دار ہیں حساب لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی پاکستانی ہو اس کی حفاظت کی جائے گی شہداء کے خون کا بدلہ ضرور لیا جائے گا فورسز کو سیاسی اونر شپ دیں گے تا کہ انکا مورال بلند رہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معصوموں کے قتل پر مذاکرات نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں سیکورٹی کا از سر نو جائزہ لے گی، قومی شاہرائیں اہم ترین راستے ہیں ہم انکی حفاظت کریں گے صوبے میں پروپگنڈا کر کے ایف سی جس کی سب سے زیادہ قربانیاں ہیں کی چیک پوسٹوں کو ختم کیا گیا ہم صوبے میں سیکورٹی پلان کو دوبارہ تشکیل دیں گے صوبے میں دوبارہ چیک پوسٹیں تشکیل دیکر پولیس، لیویز، ایف سی کی مشترکہ پٹرولنگ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد قوم پرستی کے نام پر دہشتگردی کا بازار گرم کیا گیا ہے جس پر ہم بطور قوم تذبذب کا شکار ہیں ہمیں اسکے خلاف نکلنا پڑیگا جب تک ایک دہشتگرد بھی باقی رہے گا ہم لڑیں گے اور جب تک ضرورت ہوگی ہم لڑیں گے صوبائی حکومت اس معاملے میں لیڈ لیگی جبکہ وفاقی حکومت ہمارا ساتھ دیگی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں اس سوچ پر حیران ہوتا ہوں کہ اگر آپ الیکشن جیت جائیں تو سب اچھا ہوتا ہے ہم بلوچستان کے لوگ ہیں ہمیں سب پتا ہے کہ کیا ہوتا ہے 2013 کے انتخابات میں اگر پشتونخواء ملی عوامی پارٹی کا امیدوار خضدار سے بھی کھڑا ہوتا تو وہ جیت جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر قوم پرست جماعتیں الیکشن ہار جائیں تو بہت برا ہوتا ہے قوم پرست جماعتیں احتجاج کر کس کے خلاف رہی ہیں؟ تاریخی طور پر پشتونخواء ملی عوامی پارٹی اور جمعیت علماء اسلام نے ایک دوسرے جبکہ نیشنل پارٹی اور بی این پی نے ایک دوسرے کے خلاف الیکشن لڑتی آرہی ہیں اس بار جو لوگ جیتے ہیں وہ 80 کی دہائی سے جیتتے آرہے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جو کبھی ہار جاتے ہیں کبھی جیت جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں الیکشن نتائج کے خلاف جانے کے لئے فورمز موجود ہیں سیاسی جماعتیں ان فورمز پر جائیں پاکستان پیپلز پارٹی کو بھی بہت سے نتائج پر اعتراض ہے پارٹی چیئرمین کی ہدایت پر ہم آئینی فورمز کا استعمال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سیاسی جماعتوں کا حق ہے لیکن اس کی آڑ میں سڑکوں کی بندش مناسب نہیں ہے عوام کا حق ہے کہ وہ سڑکوں پر با آسانی سفر کر سکیں بلوچستان کے لوگ اب ہر وقت جلسے جلسوں، احتجاج کے متحمل نہیں ہو سکتے سیاسی جماعتوں کا احتجاج جب تک پر امن ہوگا سر آنکھوں پر جہاں وہ تشدد کا راستہ اپنائیں گے اور سڑکیں بند کریں گے تب حکومت اپنا راستہ خود اختیار کریگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز پیر 15 اپریل 2024ء بمطابق 06 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 104

دہشتگردی کیخلاف جاری جنگ مشترکہ لائحہ عمل کیساتھ لڑینگے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس، مستقبل میں دہشت گردی کے واقعات کی بیخ کنی کیلئے سیکورٹی پلان کو ازسرنو مرتب کرنے کا فیصلہ

اجلاس میں نوشکی واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت، وزیراعلیٰ بلوچستان کی سانحہ نوشکی کے لواحقین کو 7 روز میں معاوضوں کی ادائیگی یقینی بنانے کی بھی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا جس میں آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، اے سی ایس داخلہ زاہد سلیم سمیت اعلیٰ سول وعسکری افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں سانحہ نوشکی کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر کمشنر و ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نے سانحہ نوشکی سے متعلق اجلاس میں بریفنگ دی۔ اجلاس میں نوشکی واقعہ بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی بیخ کنی کے لئے سیکورٹی پلان کو ازسرنو مرتب کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کیخلاف یہ جنگ صرف سیکورٹی فورسز کی نہیں ہے، امن دشمنوں کے خلاف یہ جنگ ریاست کی جنگ ہے یہ جنگ سیاست دان، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی، عدلیہ، میڈیا سب نے لڑنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف ریاست کی اس جنگ کو سیاسی ذمہ داری اور مشترکہ لائحہ عمل کے ساتھ لڑیں گے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی سانحہ نوشکی کے شہدا کے لواحقین کو 7 روز میں معاوضوں کی ادائیگی یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔

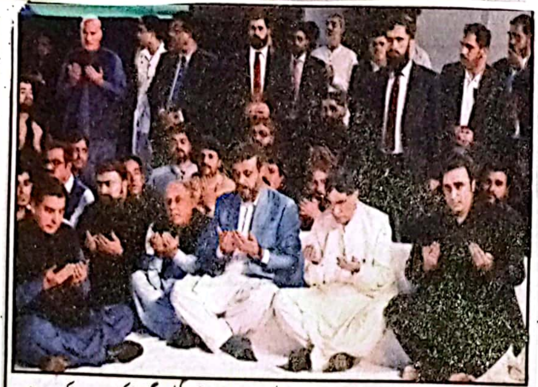

گڑھی خدابخش، آصف علی زرداری، بلاول بھٹو اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ودیگر بھٹو کی برسی پر دعا کررہے ہیں

پارلیمانی نظام جمہوریت ذوالفقار بھٹو کی مرہون منت ہے، سرفراز بگٹی

بھٹو پاکستان کے واحد لیڈر تھے جن پر پوری امت مسلمہ کو آج بھی فخر ہے، میڈیا گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک میں پارلیمانی نظام جمہوریت شہید ذوالفقار علی بھٹو کی مرہون منت ہے، شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کو ایک ایسا آئین دیا جو ہر شہری کے بنیادی انسانی حقوق کا ضامن ہے۔ یہ بات انہوں نے شہید جمہوریت ذوالفقار علی بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

بھٹو کی برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا بھٹو پاکستان کے واحد لیڈر تھے جن پر پوری امت مسلمہ کو آج بھی فخر ہے شہید نے اپنے دور حکومت میں امت مسلمہ کی وحدت اور یگانگت کے ٹھوس موقف کو بھرپور فروغ دیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے آج انکے بنیادی فلسفہ جمہوریت پر عمل کرتے ہوئے عوامی خدمت کو اپنا منشور بنایا ہے شہید ملت کے فلسفہ جمہوریت پر مکمل عملدرآمد سے ہی ہم عوام کی بہتر خدمت کرسکتے ہیں صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کے نظریہ عوامی خدمت کو اپنائے ایک آزاد جمہوری معاشرہ ترقی اور خوشحالی کا ضامن ہے۔

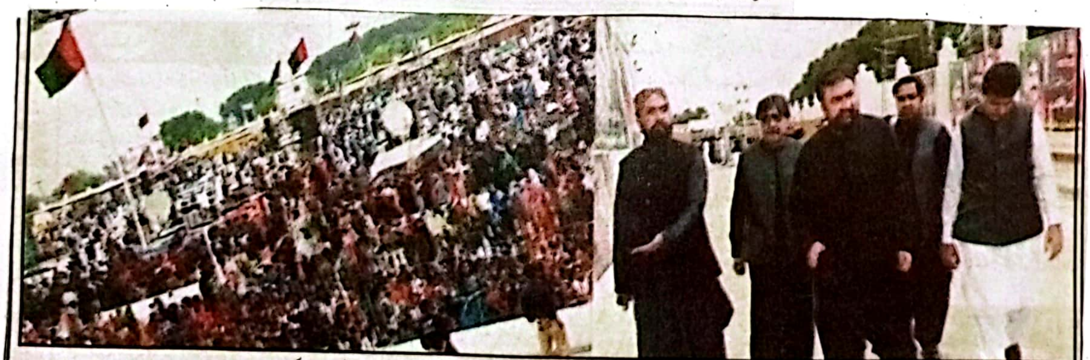

گڑھی خدابخش، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ودیگر بانی پیپلز پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کی تقریب میں شرکت کے لئے جلسہ گاہ کی جانب آرہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 28 | پیر 15 اپریل 2024ء بمطابق 06 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 104

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد جس میں سانحہ نوشکی کی مذمت اور بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

امن دشمنوں کیخلاف جنگ ریاست کی جنگ ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

اجلاس میں آئی جی بلوچستان ، چیف سیکرٹری سمیت اعلیٰ سول اور عسکری افسران نے شرکت کی کمشنر اور ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نے بریفنگ دی

یہ جنگ صرف سیکورٹی فورسز کی نہیں ہے دہشتگردوں کیخلاف یہ جنگ سیاستدانوں سول آرمڈ فورسز بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا سب نے مل کر لڑنی ہے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں نوشکی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی پرزور مذمت کی گئی اور سیکیورٹی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کئے گئے اجلاس کو کمشنر اور ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نے واقعہ کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی بیخ کنی اور مکمل روک تھام کے لیے سیکیورٹی پلان کو از سر نو مرتب کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے بلوچستان کی عوام دہشت گردی کی اس عفریت کے خلاف سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ امن دشمنوں کے خلاف یہ جنگ ریاست کی جنگ ہے اور یہ جنگ سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کی جنگ کو سیاسی ذمہ داری اور مشترکہ لائحہ عمل کے ساتھ لڑیں گے وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ نوشکی میں قتل ہونے والے تمام افراد کو سات دنوں کے اندر معاوضہ ادا کیا جائے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے افسوسناک واقعات کے مکمل تدارک کے لیے سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں اور حکومت بھی اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ہر شہری کو تحفظ فراہم کرے حکومت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل قلع قمع کرے گی اور اپنے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔

بھٹو شہید نے ہر شہری کے بنیادی حقوق کا ضامن آئین دیا ، وزیراعلیٰ

وہ پاکستان کے واحد لیڈر تھے جن پر پوری امت مسلمہ کو آج بھی فخر ہے، پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک میں پارلیمانی نظام جمہوریت شہید ذوالفقار علی بھٹو کی مرہون منت ہے، شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کو ایک ایسا آئین دیا جو ہر شہری کے بنیادی انسانی حقوق کا ضامن ہے۔ یہ بات انہوں نے شہید جمہوریت ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا بھٹو پاکستان کے واحد لیڈر تھے جن پر پوری امت مسلمہ کو آج بھی فخر ہے شہید نے اپنے دور حکومت میں امت مسلمہ کی وحدت اور یگانگت کے ٹھوس موقف کو بھرپور فروغ دیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے آج انکے بنیادی فلسفہ جمہوریت پر عمل کرتے ہوئے عوامی خدمت کو اپنا منشور بنایا ہے شہید ملت کے فلسفہ جمہوریت پر مکمل عملدرآمد سے ہی ہم عوام کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کے نظریہ عوامی خدمت کو اپنائے ایک آزاد جمہوری معاشرہ ترقی اور خوشحالی کا ضامن ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | پیر 15 اپریل 2024ء بمطابق 06 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔103

دہشتگردی کیخلاف ریاست کی جنگ کو سیاسی ذمہ داری اور مشترکہ لائحہ عمل کیساتھ لڑینگے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں نوشکی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی پرزور مذمت کی گئی

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی بیخ کنی اور مکمل روک تھام کے لیے سیکیورٹی پلان کو ازسرنو مرتب کیا جائے گا

امن دشمنوں کے خلاف یہ جنگ ریاست کی جنگ ہے اور یہ جنگ سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں نوشکی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی پرزور مذمت کی گئی اور سیکیورٹی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے

(بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

اجلاس کو کمشنر اور ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نے واقعہ کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی بیخ کنی اور مکمل روک تھام کے لیے سیکیورٹی پلان کو ازسرنو مرتب کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے بلوچستان کی عوام دہشت گردی کی اس عفریت کے خلاف سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ امن دشمنوں کے خلاف یہ جنگ ریاست کی جنگ ہے اور یہ جنگ سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کی جنگ کو سیاسی ذمہ داری اور مشترکہ لائحہ عمل کے ساتھ لڑیں گے وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ نوشکی میں قتل ہونے والے تمام افراد کو سات دنوں کے اندر معاوضہ ادا کیا جائے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے افسوسناک واقعات کے مکمل تدارک کے لیے سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں اور حکومت بھی اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ہر شہری کو تحفظ فراہم کرے حکومت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل قلع قمع کرے گی اور اپنے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی

آئین ہر شہری کے بنیادی انسانی حقوق کا ضامن ہے، سرفراز بگٹی

شہید ملت کے فلسفہ جمہوریت پر مکمل عملدرآمد سے ہی ہم عوام کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک میں پارلیمانی نظام جمہوریت شہید ذوالفقار علی بھٹو کی مرہون منت ہے، شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کو ایک ایسا آئین دیا جو ہر شہری کے بنیادی انسانی حقوق کا ضامن ہے۔ یہ بات انہوں

(بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

نے شہید جمہوریت ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا بھٹو پاکستان کے واحد لیڈر تھے جن پر پوری امت مسلمہ کو آج بھی فخر ہے شہید نے اپنے دور حکومت میں امت مسلمہ کی وحدت اور یکجہتی کے ٹھوس موقف کو بھرپور فروغ دیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے آج انکے بنیادی فلسفہ جمہوریت پر عمل کرتے ہوئے عوامی خدمت کو اپنا منشور بنایا ہے شہید ملت کے فلسفہ جمہوریت پر مکمل عملدرآمد سے ہی ہم عوام کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کے نظریہ عوامی خدمت کو اپنائے ایک آزاد جمہوری معاشرہ ترقی اور خوشحالی کا ضامن ہے۔

CamScanner

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

شمارہ 64 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1445ھ | 6 شوال | پیر 15 اپریل 2024ء | جلد 27

Bullet No. 1

Page No. 10

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس سیکورٹی پلان از سر نو مرتب کرنے کا فیصلہ

امن دشمنوں کے خلاف ریاست کی جنگ ہے سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے

نوشکی میں قتل ہونے والے تمام افراد کو سات دنوں کے اندر معاوضہ ادا کیا جائے سیکورٹی کے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں، سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں نوشکی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی پرزور مذمت کی گئی اور سیکورٹی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کئے گئے اجلاس کو کمشنر اور ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نے واقعہ کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی بیخ کنی اور مکمل روک تھام کے لیے سیکیورٹی پلان کو از سر نو مرتب کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے بلوچستان کی عوام دہشت گردی کی اس عفریت کے خلاف سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ امن دشمنوں کے خلاف یہ جنگ ریاست کی جنگ ہے اور یہ جنگ سیاست دانوں، سول آرمڈ فورسز، بیوروکریسی عدلیہ اور میڈیا نے مل کر لڑنی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کی جنگ کو سیاسی ذمہ داری اور مشترکہ لائحہ عمل کے ساتھ لڑیں گے وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ نوشکی میں قتل ہونے والے تمام افراد کو سات دنوں کے اندر معاوضہ ادا کیا جائے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے افسوسناک واقعات کے مکمل تدارک کے لیے سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں اور حکومت بھی اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ہر شہری کو تحفظ فراہم کرے حکومت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل قلع قمع کرے گی اور اپنے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1 Dated: Page No. 11

Balochistan Ti

times.pk
antimes.pk

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded b

balochistantimes.pk @balochis

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 714 QUETTA Monday April 15, 2024 /Shawwa

Bugti reviews law and order, attends Bhutto's death anniversary

Staff Report

QUETTA: A high level meeting on law and order was held at CM Secretariat under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti.

IG Police Abdul Khaliq Sheikh, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, ACS Jome Zahid Saleem and other senior civil and military officers participated in the meeting. The law and order situation in the aftermath of Noshki terrorism was reviewed in the meeting Commissioner and DIG Rukhshan Division gave a briefing in the meeting regarding the Noshki tragedy wherein the meeting strongly condemned the incident.

Moreover, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Sunday reached Garhi Khuda Bakhsh to attend the 45th death anniversary of Shaheed Zulfikar Ali Bhutto, the founder of Pakistan Peoples Party (PPP). Along with Chief Minister of Balochistan, Members of Provincial Assembly Mir Zahoor Ahmed Balidi, Haji Ali Madad Jatak, Obaidullah Gurgej, Information Secretary of PPP Balochistan Sardar Sarbaland Khan Jogizai and other leaders also reached Garhi Khuda Bakhsh. The Balochistan chief minister will attend and address the anniversary ceremony of Shaheed Zulfiqar Ali Bhutto. The Chief Minister said that we have got the mandate to solve the public problems and it was our task to restore the trust of the people in the state and its system, our motto was to improve governance and serve the people. He said that the respect of women was the most important thing for the politics of Pakistan, especially for the PPP saying that the party was led by two women Ms. Nusrat Bhutto and Benazir Bhutto Shaheed whose guidance was a beacon for us.

The CM said that the government would need public support to solve the problems of Balochistan's universities or the governance of the province, we would address the financial crisis of the universities, but we could also determine the reasons for it.

He made it clear that those involved in the financial irregularities in the University of Balochistan would be held accountable, the problem of ghost employees in Balochistan University was serious and needs to be resolved. He said that no government or independent authority was exempt from accountability.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 APR 2024

Page No. 18

قلات: لیویز اور چوروں کے درمیان فائرنگ، ایک شخص ہلاک، تین اہلکار زخمی

زخمیوں میں دو اے ٹی ایف اور ایک لیویز اہلکار ہیں، لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

قلات (این این آئی) قلات میں لیویز اور چوروں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دو اے ٹی ایف اہلکاروں اور ایک لیویز اہلکار سمیت تین اہلکار شدید زخمی ہوگئے لیویز حکام کے مطابق قلات کے علاقے مینگی میں ڈاکو چرواہے سے ریوڑ چھین کر لے جارہے تھے کہ لیویز نے فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جس پر لیویز اور چوروں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دو اے ٹی ایف اہلکار اور ایک لیویز اہلکار سمیت چار افراد شدید زخمی ہوگئے جبکہ شہری محمد داؤد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان کی بازی ہار گیا زخمیوں میں لیویز اہلکار ذوالفقار اور اے ٹی ایف کے دو اہلکار احمد خان اور سرفراز شامل ہیں۔ لیویز نے لاشوں اور زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی جاری ہے۔

بیلہ سے منشیات فروش گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ پولیس نے جیون کمار کے قبضے سے ایک کلو چالیس گرام چرس اور ایک سو گرام آئس شیشہ برآمد کر کے اسے گرفتار کرلیا۔

خضدار میں باپ نے بیٹی سمیت 2 افراد کو فائرنگ کر کے قتل کر ڈالا

قتل کا واقعہ سوشل میڈیا پر وائرل مبینہ تصویر کی بنیاد پر کیا گیا، ایک ملزم گرفتار

خضدار (این این آئی) خضدار میں سوشل میڈیا پر وائرل مبینہ تصویر کی بنیاد پر زیر تعلیم طالبہ سمیت 2 افراد موت کے بھینٹ چڑھ گئے۔ خضدار کے دور افتادہ علاقہ گریشہ میں واقعہ ہفتے کی شب پیش آیا، جب غلام جان ساہدی نے فائرنگ کر کے اپنی 15 سالہ بیٹی شہزادی ساہدی اور 18 سالہ ایک لڑکے محمد نور ساسولی کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق جمیل احمد نامی لڑکے نے مقتولین کی بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر

ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل کردی تھی جس کے بعد لڑکی کے والد نے طیش میں آکر گن کی مدد سے ان دونوں کو قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہوگیا۔ لیویز فورس نے ابتدائی طور پر تصویر وائرل کرنے میں ملوث لڑکا جمیل احمد ساہدی کو حراست میں لے لیا ہے اور دوسرے ملزم کی تلاش جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان: فائرنگ و حادثات میں 3 افراد جان بحق، 18 زخمی

اسپنی روڈ سے بوری بند نعش برآمد

خانوزئی میں تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں 2 افراد جاں بحق 6 زخمی، میٹروپولیٹن کوئٹہ کی گاڑی کو حادثہ 8 افراد زخمی

قلات کے پہاڑی علاقے میں سیکیورٹی فورسز اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ایک شہری جاں بحق، 2 اہلکار زخمی

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فائرنگ، حادثات میں 3 افراد جاں بحق، 18 زخمی ہوگئے، اسپنی روڈ سے بوری بند نعش برآمد ہوئی تفصیلات کے مطابق خانوزئی انمبر گی کے مقام پر نیشنل ہائی وے پر تین گاڑیاں آپس میں ٹکرائی حادثے میں دو افراد جاں بحق چھ زخمی ہوگئے جاں بحق افراد میں محمد کریم ولد خیر محمد قوم ناصر اور عطاءاللہ .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

ولد یار محمد قوم نیازی ساکنان لورالائی شامل ہیں، قلات میں گزشتہ روز ایک ڈاکو نے مقامی چرواہے سے بکریوں کا ریوڑ چوری کر کے پہاڑ میں چھپ گیا علاقہ مکینوں نے ڈاکو کا پیچھا کر کے لیویز کو اطلاع دی جس کے بعد لیویز پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری سمیت شہری موقع پر پہنچ گئی

دالبندین لیویز فورس کی کارروائی

چوری شدہ سامان برآمد

چاغی (آئی این پی) دالبندین لیویز فورس کی کارروائی پاک ایران ریلوے ٹریک سے چوری شدہ مسروقہ سامان برآمد دو چور گرفتار، لیویز ذرائع کے مطابق کروڈک لانڈھی کے مقام پر ریلوے ٹریک سے نکالے گئے سلیپر، پٹڑی کے ٹکڑے، دیگر مسروقہ سامان .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

چوری کر کے فرار ہو رہے تھے لیویز گشت نے چوروں کو دھر لیا سامان برآمد کر کے دو چوروں کو گاڑی سمیت گرفتار کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔

دالبندین لیویز نے دو چور رنگے ہاتھوں گرفتار کرلئے

چور ریلوے ٹریک کی پٹڑی کی پلیٹیں اور سلیپر چوری کر رہے تھے

دالبندین (نمائندہ خصوصی) لیویز فورس کی کارروائی دو چور رنگے ہاتھوں گرفتار مسروقہ سامان و گاڑی برآمد تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر چاغی اقبال احمد کھوسہ کی ہدایت پر چاغی لیویز فورس ماہیک 8 گشت کے دفعدار نعمت مینگل نے کروڈک لانڈھی کے مقام پر گزشتہ رات کے شدید طوفانی بارشوں کے دوران دو اہم چوروں کو گرفتار کرلیا جو کہ کروڈک لانڈھی میں ریلوے ٹریک کی پٹڑی کی پلیٹیں اور سلیپر چوری کر کے زمباد گاڑی کے ذریعے فرار ہونے کی کوشش .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

میں تھے کہ لیویز فورس نے انہیں رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اس دوران دو ملزمان سرفراز احمد اور منصور احمد پسران سفر خان قوم نوتیزئی سکنہ گل خدائے رحیم دالبندین کو گرفتار کر کے مسروقہ سامان بھی برآمد کرلی جن میں ریلوے ٹریک کی 6 عدد سلیپر اور 12 عدد پلیٹیں شامل ہیں جبکہ چوروں کا ایک ساتھی شعبان ولد ملا امیر رات کے وقت طوفانی بارشوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہوا جن کی تلاش جاری ہے چوری کی واردات میں استعمال ہونے والی زمباد گاڑی کو بھی لیویز فورس نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے ملزمان نے ابتدائی تفتیش کے دوران اہم انکشافات کئے ہیں مزید تفتیش جاری ہے دفعدار نعمت اللہ مینگل کے ہمراہ سپائی مزار خان غلام مصطفی اور دیگر بھی موجود تھے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 APR 2024 Page No. 18

قلات: لیویز اور چوروں کے درمیان فائرنگ، ایک شخص ہلاک، تین اہلکار زخمی

زخمیوں میں دو اے ٹی ایف اور ایک لیویز اہلکار ہیں، لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

قلات (این این آئی) قلات میں لیویز اور چوروں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دو اے ٹی ایف اہلکاروں اور ایک لیویز اہلکار سمیت تین اہلکار شدید زخمی ہو گئے لیویز حکام کے مطابق قلات کے علاقے میلبی میں ڈاکو چرواہے سے ریوڑ چھین کر لے جارہے تھے کہ لیویز نے فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جس پر لیویز اور چوروں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دو اے ٹی ایف اہلکار اور ایک لیویز اہلکار سمیت چار افراد شدید زخمی ہوگئے جبکہ شہری محمد داؤد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان کی بازی ہار گیا زخمیوں میں لیویز اہلکار ذوالفقار اور اے ٹی ایف کے دو اہلکار احمد خان اور سرفراز شامل ہیں۔ لیویز نے لاشوں اور زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی جاری ہے۔

بیلہ سے منشیات فروش گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ پولیس نے جیون کمار کے قبضے سے ایک کلو چالیس گرام چرس اور ایک سو گرام آئس شیشہ برآمد کر کے اسے گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان: فائرنگ و حادثات میں 3 افراد جاں بحق، 18 زخمی

اسپنی روڈ سے بوری بند نعش برآمد

خانوزئی میں تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں 2 افراد جاں بحق 6 زخمی، میٹرو پولیٹن کوئٹہ کی گاڑی کو حادثہ 8 افراد زخمی

قلات کے پہاڑی علاقے میں سیکیورٹی فورسز اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ایک شہری جاں بحق، 2 اہلکار زخمی

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فائرنگ و حادثات میں 3 افراد جاں بحق، 18 زخمی ہو گئے، اسپنی روڈ سے بوری بند نعش برآمد ہوئی تفصیلات کے مطابق خانوزئی اغبرگی کے مقام پر نیشنل ہائی وے پر تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئی حادثے میں دو افراد جاں بحق چھ زخمی ہو گئے جاں بحق افراد میں محمد کریم ولد خیر محمد قوم ناصر اور عطاءاللہ۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

ولد یار محمد قوم نیازی ساکنان لورالائی شامل ہیں، قلات میں گزشتہ روز ایک ڈاکو نے مقامی چرواہے سے بکریوں کا ریوڑ چوری کرکے پہاڑ میں چھپ گیا علاقہ مکینوں نے ڈاکو کا پیچھا کر کے لیویز کو اطلاع دی جس کے بعد لیویز پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری سمیت شہریوں موقع پر پہنچ گئی

دالبندین لیویز نے دو چور رنگے ہاتھوں گرفتار کرلئے

چور ریلوے ٹریک کی پٹری کی پلیٹیں اور سلیپر چوری کررہے تھے

دالبندین (نمائندہ خصوصی) لیویز فورس کی کاروائی دو چور رنگے ہاتھوں گرفتار مسروقہ سامان و گاڑی برآمد تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر چاغی اقبال احمد کھوسہ کی ہدایت پر چاغی لیویز فورس مائیک 8 گشت کے دفعدار نعمت مینگل نے کردوک لانڈھی کے مقام پر گزشتہ رات کے شدید طوفانی بارشوں کے دوران دو اہم چوروں کو گرفتار کرلیا جو کہ کردوک لانڈھی میں ریلوے ٹریک کی پٹری کی پلیٹیں اور سلیپر چوری کر کے زمباد گاڑی کے ذریعے فرار ہونے کی کوشش۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

میں تھے کہ لیویز فورس نے انھیں رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اس دوران دو ملزمان سرفراز احمد اور منصور احمد پسران سفر خان قوم نوتیزئی سکنہ کلی خدائے رحیم دالبندین کو گرفتار کر کے مسروقہ سامان بھی برآمد کرلی جن میں ریلوے ٹریک کی 6 عدد سلیپر اور 12 عدد پلیٹیں شامل ہیں جبکہ چوروں کا ایک ساتھی شعبان ولد ملا امیر رات کے وقت طوفانی بارشوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہوا جن کی تلاش جاری ہے چوری کی واردات میں استعمال ہونے والی زمباد گاڑی کو بھی لیویز فورس نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے ملزمان نے ابتدائی تفتیش کے دوران اہم انکشافات کئے ہیں مذید تفتیش جاری ہے دفعدار نعمت اللہ مینگل کے ہمراہ سپائی مزار خان غلام مصطفیٰ اور دیگر بھی موجود تھے

دالبندین لیویز فورس کی کاروائی

چورہ شدہ سامان برآمد

چاغی (آئی این پی) دالبندین لیویز فورس کی کاروائی پاک ایران ریلوے ٹریک سے چورہ شدہ مسروقہ سامان برآمد دو چور گرفتار لیویز ذرائع کے مطابق کردوک لانڈھی کے مقام پر ریلوے ٹریک سے نکالے گئے سلیپر، پٹڑی کے پلیٹس، و دیگر مسروقہ سامان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

چوری کر کے فرار ہو رہے تھے لیویز گشت نے چوروں کو دھر لیا سامان برآمد کر کے دو چوروں کو گاڑی سمیت گرفتار کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔

خضدار میں باپ نے بیٹی سمیت 2 افراد کو فائرنگ کر کے قتل کر ڈالا

قتل کا واقعہ سوشل میڈیا پر وائرل مبینہ تصویر کی بنیاد پر کیا گیا، ایک ملزم گرفتار

خضدار (این این آئی) خضدار میں سوشل میڈیا پر وائرل مبینہ تصویر کی بنیاد پر زیر تعلیم طالبہ سمیت 2 افراد موت کے بھینٹ چڑھ گئے۔ خضدار کے دور افتادہ علاقہ گریشہ میں واقعہ ہفتے کی شب پیش آیا، جب غلام جان ساجدی نے فائرنگ کر کے اپنی 15 سالہ بیٹی شہزادی ساجدی اور 18 سالہ ایک لڑکے محمد نور ساسولی کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق جمیل احمد نامی لڑکے نے مقتولین کی بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر

ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل کردی تھی جس کے بعد لڑکی کے والد نے طیش میں آکر گن کی مدد سے ان دونوں کو قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہوگیا۔ لیویز فورس نے ابتدائی طور پر تصویر وائرل کرنے میں ملوث لڑکا جمیل احمد ساجدی کو حراست میں لے لیا ہے اور دوسرے ملزم کی تلاش جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2024

Page No. 12

ریکوڈک میں سرمایہ کاری، 100 رکنی سعودی وفد کے آج پاکستان پہنچنے کا امکان

وفد میں سرمایہ کاری، پانی و زراعت، ماحولیات، صنعت، معدنی وسائل، توانائی کے وزراء شامل ہونگے

سعودی عرب نے پاکستان میں مجموعی طور پر 7 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا فیصلہ کیا ہے، حکومتی ذرائع

اسلام آباد، ریاض (آن لائن) سعودی عرب نے پاکستان میں مجموعی طور پر 7 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا فیصلہ کیا ہے، حکومتی ذرائع کے مطابق سعودی عرب کا اعلیٰ سطح کا 100 رکنی وفد وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان کی سربراہی میں 16 اپریل کو پاکستان پہنچے گا۔ وفد میں سعودی عرب کے سرمایہ کاری، پانی و زراعت، ماحولیات، صنعت، معدنی وسائل، توانائی کے وزراء شامل ہونگے، وفد میں سعودی پاک سپریم کوآرڈینیشن کونسل کے سیکرٹری جنرل سمیت سعودی سرمایہ کار بھی شامل ہونگے، سعودی عرب پاکستان میں مختلف شعبوں میں سات ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا، دورے کے دوران مختلف معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط ہونگے، ذرائع کے مطابق یہ دورہ پاکستان کی معاشی صورتحال کو بہتر کرنے میں مددگار ثابت ہوگا، مزید غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھی پاکستان میں سرمایہ کاری پر راغب کرنا [illegible] سعودی [illegible] بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

وفد صدر آصف زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے ملاقاتیں بھی کرے گا۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات کے عملے کو الرٹ رہنے کی ہدایت

ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے ریسکیو آپریشن ٹیم کے ساتھ امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا جائے، سیکرٹری مواصلات

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان قمر دشتی نے صوبے میں حالیہ بارشوں کے باعث محکمہ کے تمام عملے کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ کے تمام آفیسران اور عملے کے ارکان ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار اور چوکس رہیں ہنگامی صورتحال کے پیش نظر رابطہ سڑکوں کی بحالی کو یقینی بنانے کی کوشش کریں انہوں نے بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

ہدایت دی کہ بحالی کے کام میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا کمزوری برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام ضلعی انجینئر آفیسران اپنے عملے اور مشنری کے ساتھ الرٹ رہیں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا عملہ ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے ریسکیو آپریشن ٹیم کے ساتھ مل کر بھرپور انداز میں امدادی کارروائیاں میں حصہ لیں اس ضمن میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کوئٹہ ڈویژن پروجیکٹ ون کے عملے نے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی ہدایات کی روشنی میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں سیلابی پانی کے اخراج کے لیے ہنگامی بنیادوں پر آپریشن شروع کردیا ہے تاکہ کوئٹہ شہر کے عوام کو سیلابی پانی کے پیشِ نظر تکالیف کا سامنا نا کرنا پڑے۔

ایرانی خام لوہے کی اسمگلنگ وفاق کا نوٹس، سخت کارروائی کے احکامات جاری

بلوچستان کسٹمز کو سخت اقدامات اٹھانے کی ہدایت ایرانی خام لوہے کی اسمگلنگ میں ملوث عناصر اور اہلکاروں میں کھلبلی مچ گئی

ایرانی خام لوہے کی اسمگلنگ میں کسی حد تک کمی آنے کے بعد گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی رونقیں بحال ہونا شروع ہوگئیں

حب (رپورٹ/عزیز لاسی) ایران سے خام لوہے کی قانونی اور غیر قانونی درآمد واسمگلنگ ایشیاء کی تیسری بڑی گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کا پہیہ جام پر روزنامہ انتخاب کی رپورٹ پر اعلیٰ سطحی نوٹس وفاقی حکومت FBR اور عسکری قیادت کی جانب سے ملکی معیشت کو نقصان پہنچانے والی اشیاء کی اسمگلنگ کے خلاف سخت کاروائی کے احکامات بلوچستان کسٹمز کو سخت اقدامات اٹھانے کی ہدایت ایرانی خام لوہے کی اسمگلنگ میں ملوث عناصر اور اہلکاروں میں کھلبلی مچ گئی ایرانی خام لوہے کی اسمگلنگ میں کسی حد تک کمی آنے کے بعد گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی رونقیں بحال ہونا شروع ہوگئیں اس سلسلے میں بتایا بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

جاتا ہے کہ ایران سے زمینی اور سمندری راستے سے خام لوہے کی جو اسمگلنگ کا سلسلہ شروع کیا گیا تھا وہ ملکی پیداوار کا کل 10 فیصد تھا جس سے ملکی معیشت کو سالانہ 25 ارب روپے کا نقصان پہنچا رہا تھا ایران سے خام لوہے کی قانونی اور غیر قانونی درآمد کی وجہ سے بلوچستان کے ساحلی شہر گڈانی کے سمندر کے ساحل پر قائم ایشیاء کی تیسری بڑی شپ بریکنگ یارڈ کا پہیہ جام ہو کر رہ گیا جس سے نہ صرف بیروزگاری کی ایک لہر آئی بلکہ وفاقی حکومت FBR کسٹم کو سالانہ 12 سے 15 سو کروڑ روپے اور حکومت بلوچستان کو کروڑوں روپے ٹیکس کی مد میں ملنے والا ریونیو کا سلسلہ بھی معطل ہو کر رہ گیا ذرائع بتاتے ہیں کہ ایران سے خام لوہے کی غیر قانونی اور قانونی درآمد میں ملوث عناصر ایک طرف کسٹم اہلکاروں کی مبینہ ملی بھگت سے بلٹی (وزن) میں ہیر پھیر تو دوسری طرف اسمگلنگ کی کھلی چھوٹ دیکر نہ صرف پاکستان کی شپ بریکنگ یارڈ انڈسٹری کو تباہ و برباد کر چکے تھے بلکہ اس صنعت سے ملکی خزانے کو ملنے والی ایک خطیر رقم سے بھی محروم کر کے اپنی جیبیں بھر رہے تھے کے حوالے سے روزنامہ انتخاب اور انتخاب آن لائن نے ایک مفصل رپورٹ شائع اور نشر کی جس پر اعلیٰ سطح پر نوٹس لیکر نہ صرف وفاقی حکومت FBR اور عسکری قیادت کی جانب سے ملکی معیشت کیلئے نقصان دہ اسمگلنگ پر سختی کے احکامات کے بعد بلوچستان کسٹمز کو یہ ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ اگر کسی کسٹم چیک پوسٹ سے ایرانی خام لوہے کی قانونی درآمد کی بلٹی (وزن) میں ہیر پھیر کر کے ٹیکس چوری میں اور اسمگلنگ میں کسی بھی سہولت کاری کی شکایت سامنے آئی تو سخت کاروائی کی جائے گی ذرائع بتاتے ہیں کہ ان ہدایات اور سختی کے بعد پاک ایران اور افغان بارڈر سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں قائم چیک پوسٹوں پر کسی حد تک سختی کی جاری ہے تاہم سختی کی وجہ سے نہ صرف اسمگلنگ اور بلٹی میں ہیر پھیر میں ملوث عناصر اور سہولت کاروں میں کھلبلی مچ گئی ہے اور اس قسم کے عناصر نے نت نئے طریقوں پر غور کرنا شروع کردیا ہے۔ جس میں کسٹم کی مبینہ غیر قانونی چیک پوسٹوں اور وہاں پر روزانہ اجرت پر غیر متعلقہ سول افراد کو بٹھانا شامل ہے تاہم ایرانی خام لوہے کی قانونی اور غیر قانونی درآمد میں کمی آنے کے بعد گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی رونقیں ایک بار پھر سے بحال ہونا شروع ہوگئی ہیں اور پچھلے 6 ماہ کے دوران دو درجن سے زائد مختلف ممالک سے خریدے گئے ناکارہ بحری جہازوں کو اسکریپ کرنے کیلئے گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کے مختلف پلاٹس پر لنگر انداز کیا جا چکا ہے۔ جس سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں بلکہ ملکی خزانے کو ٹیکسز کی مد میں ریونیو کی ادائیگی کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے جسے گڈانی شپ بریکنگ یارڈ میں کام کرنے والے مزدوروں اور دیگر روزگار سے وابستہ طبقات نے خوش آئند قرار دیا ہے۔

بلوچستان میں بارشوں کے دوران آسمانی بجلی کے خطرات ہیں، پی ڈی ایم اے

آسمانی بجلی عموماً کھلی و بلند جگہوں پر گرتی ہے لہذا شہری احتیاطی تدابیر اختیار کریں

کوئٹہ (یو این اے) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارش کے دوران آسمانی بجلی گرنے کے خطرات ہیں۔ پی ڈی ایم اے نے کہا ہے کہ بارشوں کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے اموات ہو رہی ہیں، آسمانی بجلی عموماً کھلی و بلند جگہوں پر گرتی ہے۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ عوام آسمانی بجلی سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اپنائیں، شہری گرج چمک کے دوران درختوں کے نیچے پناہ لینے اور بیٹھنے سے گریز کریں۔ پی ڈی ایم اے بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

نے ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ کھلے آسمان تلے چمکدار اشیا بالکل نہ رکھیں، جانوروں کو کھلے مقامات پر نہ باندھیں، لوہے کی چیزوں، گاڑیوں اور کھمبوں سے دور رہیں، میدانی علاقوں، ساحلوں اور دیگر کھلے علاقوں میں نہ جائیں۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے یہ بھی کہا کہ کھلے میں موبائل فون، گیم، لینڈ لائن فون، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ کا استعمال نہ کریں، دوران گرج چمک موٹر سائیکل اور سائیکل پر سفر نہ کریں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2024 Page No. 13

چاغی، پاک ایران ریل ٹریک بحال نہ ہوسکا

تفتان کے قریب مال بردار ٹرین گزشتہ روز پٹڑی سے اتر گئی تھی، ریلوے ذرائع

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) پاک ایران ریلوے پٹڑی تاحال بحال نہ ہو سکی ریلوے گزشتہ روز تفتان کے قریب توزگی لانڈھی کے قریب مال بردار ریل گاڑی پٹڑی سے اتر گئی تھی ریلوے عملہ جائے وقوع پر پہنچ کر ریل گاڑی کو پٹڑی پر چڑھانے کی کوشش میں مصروف ہیں موسم کی خرابی اور کرین نہ ملنے کے سبب بحالی کا کام تعطل کا شکار ہے ریلوے لائن کی بحالی کے لیئے مزید وقت اور کرین درکار ہوگی۔

بارش متاثرہ خاندانوں کی بھرپور مدد کرینگے، ڈی سی پشین

تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کو ہائی الرٹ کردیا

پشین (آن لائن) ڈپٹی کمشنر جمعہ داد خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوام کو ممکنہ شدید بارشوں میں فوری طور پر مشکلات سے بچانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں اس ضمن میں کسی بھی ایمرجنسی صورتحال کی صورت میں کنٹرول ہیلپ لائن پر رابطہ کیا جائے سکے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے بارشوں سے متاثرکئی مقامات پر آمدورفت کی دوبارہ بحالی کی خصوصی نگرانی کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت ہر صورت ممکن بنائیں گے اس ضمن میں انتظامیہ کے ساتھ عوامی تعاون ضروری ہے جبکہ محکموں کے درمیان جامع حکمت عملی کے تحت مشترکہ تعاون اور برساتی نالوں اور ریلوں سے عوام کو محفوظ رکھنے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

غیر قانونی ٹرالنگ، بلوچستان حکومت نے وفاق سے مدد مانگ لی

بلوچستان کے سمندر میں میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی کی خدمات حاصل کی جائیں، مراسلہ

گوادر (آن لائن) غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کے لیے حکومت بلوچستان نے وفاق سے مدد طلب کرلی، وفاقی حکومت میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی کو غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کے اختیار سونپ دے، حکومت بلوچستان کی اپیل، وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سیکرٹری فشریز نے غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام اور اُنکے دائرہ کار کو ختم کرنے کے لیے (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

پروپوزل پیش کردی اس سلسلے میں حکومت بلوچستان کی جانب سے وزارت دفاع اسلام آباد کو ایک سرکاری مراسلہ لکھا گیا ہے جس میں وفاقی حکومت سے اپیل کی گئی ہے کہ بلوچستان کے سمندر میں غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کے لیے میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی (ایم ایس اے) کی خدمات حاصل کی جائیں اور ایم ایس اے محکمہ فشریز بلوچستان کے ساتھ مل کر غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کرے۔ بتایا جاتا ہے کہ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر سیکرٹری فشریز بلوچستان نے پروپوزل پیش کی تھی جس پر ہوم ڈیپارٹمنٹ بلوچستان نے وفاقی حکومت کو مراسلہ لکھ دیا مراسلہ میں وفاقی حکومت سے اپیل کی گئی ہے کہ وفاقی حکومت 30 جون تک ایم ایس اے کو غیر قانونی ٹرالنگ کو روکنے کے اختیارات سونپ دے تاکہ بلوچستان کے سمندر سے غیر قانونی ٹرالنگ کا خاتمہ کیا جا سکے۔ دوسری جانب بتایا گیا کہ محکمہ فشریز بلوچستان غیر قانونی ٹرالنگ کے دائرہ کار کو ختم کرانے کے لیے اپنے محدود وسائل کی بنیاد پر پٹرولنگ کر رہی ہے جس سے غیر قانونی ٹرالنگ میں نمایاں کمی آرہی ہے اور اس کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ حکومت نے ایم ایس اے کے ساتھ مل کر غیر قانونی ٹرالنگ کے مکمل خاتمے کے لیے پلان بنالیا ہے جس سے بلوچستان کے سمندر میں غیر قانونی ٹرالنگ کا مکمل طور پر خاتمہ ہو جائے گا۔

نوشکی میں قتل ہونیوالوں کی آبائی علاقوں میں تدفین، مقدمہ درج

نماز جنازہ میں کمشنر گوجرانوالہ ودیگر کی شرکت، کالعدم تنظیم کے سربراہ و کمانڈرز کیخلاف مقدمہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں بس سے اتار کر فائرنگ کے ذریعے قتل کیے جانے والے پنجاب سے تعلق رکھنے والے نو مسافروں کی میتیں ان کے آبائی علاقوں میں پہنچا دی گئیں جہاں ان کی نماز جنازہ کے بعد تدفین کر دی گئی۔ نماز جنازہ میں اعلی (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

حکام، علاقے کے عمائدین اور مکینوں کی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ادھر نوشکی واقعے کی ایف آئی آر سی ٹی ڈی پولیس تھانے میں کالعدم تنظیم کے سربراہ اور آٹھ کمانڈروں سمیت دیگر نامعلوم افراد کے خلاف درج کی گئی۔ کالعدم تنظیم کے حملے میں ہلاک ہونے والے افراد میں سے چھ افراد کا تعلق منڈی بہاؤالدین کے نواحی گاؤں چک فتح شاہ سے تھا۔ اتوار کو ان کی میتیں چک فتح شاہ پہنچا دی گئیں تو پورے گاؤں کی فضا سوگوار ہوگئی اور متاثرہ گھرانوں میں کہرام مچ گیا۔ مقتولین کو اجتماعی نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ میں کمشنر گوجرانوالہ نوید حیدر شیرازی، ڈپٹی کمشنر شاہد عمران مارتھ، ڈی پی او رضا صفدر کاظمی سمیت مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ گوجرانوالہ کے سے تعلق رکھنے والے شاہ زیب اور جاوید شہزاد کی میتیں بھی آبائی علاقے نور پور اور روے پہنچائی گئیں، جہاں ان کی نماز جنازہ میں ضلعی انتظامیہ کے افسران اور علاقے کے عمائدین سمیت لوگوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ نوشکی واقعے میں قتل ہونے والے ایک اور نوجوان واثق فاروق کی میت ان کے آبائی علاقے وزیرآباد پہنچائی گئی جہاں نماز جنازہ کے بعد ان کی آبائی قبرستان میں تدفین کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 15 APR 2024

Page No. 14

طوفانی بارشیں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے افسران و عملے کو تیار رہنے کی ہدایت

آفیسران اور عملے کے ارکان ہنگامی صورتحال کے پیش نظر رابطہ سڑکوں کی بحالی کو یقینی بنانے کی کوشش کریں

بحالی کے کام میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا کمزوری برداشت نہیں کی جائے گی، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات قمبر دشتی

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان قمبر دشتی نے صوبے میں حالیہ بارشوں کے باعث محکمہ کے تمام عملے کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ کے تمام آفیسران اور عملے کے ارکان ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار اور چوکس رہیں ہنگامی صورتحال کے پیش نظر رابطہ سڑکوں کی بحالی کو یقینی بنانے کی کوشش کریں انہوں نے ہدایت دی.......... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7

کہ بحالی کے کام میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا کمزوری برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام ضلعی انجینئر آفیسران اپنے عملے اور مشنری کے ساتھ الرٹ رہیں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا عملہ ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے ریسکیو آپریشن ٹیم کے ساتھ مل کر بھرپور انداز میں امدادی کارروائیاں میں حصہ لیں اس ضمن میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کوئٹہ ڈویژن پروجیکٹ ون کے عملے نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی ہدایات کی

ملک بھر میں ضمنی انتخابات 239 امیدوار حصہ لیں گے الیکشن کمیشن

50 خالی ہونے والی قومی اسمبلی کی نشستوں کے لیے مقابلہ ہوگا، بلوچستان اسمبلی کی نشستوں کے لیے 12 امیدوار میدان میں ہیں

صوبائی الیکشن کمشنرز کو انتخابی سامان فراہم کردیا گیا ریٹرننگ اور ریٹرننگ افسران شیڈول کے مطابق اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) نے کہا ہے کہ 21 اپریل کو ہونے والے ضمنی انتخابات کے دوران قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی 23 خالی نشستوں کے لیے کل 239 امیدوار میدان میں ہیں۔ سرکاری خبررساں ادارے کے مطابق الیکشن کمیشن کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ضمنی انتخابات میں کل 239 امیدوار حصہ لیں گے جن میں سے 50 خالی ہونے والی قومی اسمبلی.......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کی نشستوں کے لیے مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ آصفہ بھٹو زرداری پہلے ہی این اے 207 سے بلامقابلہ منتخب ہو چکی ہیں۔ خیبر پختونخوا اسمبلی کی خالی نشستوں کے لیے کل 23 امیدوار میدان میں ہیں جبکہ پنجاب میں 154 امیدوار اپنی قسمت آزمائیں گے۔ سندھ میں زبیر احمد جونیجو نے پی ایس 80 سے بلامقابلہ اپنی نشست حاصل کی۔ بلوچستان اسمبلی کی خالی نشستوں کے لیے 12 امیدوار میدان میں ہیں۔ الیکشن کمیشن کے عہدیدار کے مطابق صوبائی الیکشن کمشنرز کو ضروری انتخابی سامان فراہم کردیا گیا ہے۔

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارشوں کے باعث سیلاب کا خطرہ

لسبیلہ، قلات، خضدار، زلرات، بارکھان، ژوب، چمن و دیگر شہروں میں سیلاب آسکتا ہے۔

کوئٹہ۔ (خ ن): موسمیاتی مرکز بلوچستان کے مطابق لسبیلہ، قلات، خضدار، زلرات، بارکھان، ژوب، چمن، کاریزات، پشین، شیرانی، مسلم باغ، کیچ (تربت)، ہرنال، کوہلو، نصیر آباد، جعفر آباد، چاغی کے مقامی نالوں میں موسلا دھار بارشوں سے سیلاب آسکتا.......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ اس دوران بارشوں سے ژوب، ہرنال، زیارت، کاریزات، پشین، چمن اضلاع میں لینڈ سلائیڈنگ ہوسکتی ہے۔ حکام کو الرٹ رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اتوار کو ژوب، شیرانی، بارکھان، موسیٰ خیل، کوہلو، بی، جھل مگسی، لورالائی، زیارت، کوئٹہ، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، لسبیلہ، قلات، خضدار، بارکھان، مسلم باغ میں وقفے وقفے سے آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تربت، ہرنائی، نصیر آباد، جعفر آباد، پنجگور، نوکنڈی، گوادر، پشین اور کیچ میں موسلا دھار بارش اور ژالہ باری بھی متوقع ہے جس سے مقامی ندی نالوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2024 Page No. 15

کوئٹہ میں موسلادھار بارش، سڑکیں زیر آب، لسبیلہ ڈوب گیا

کیچ میں ایک شخص جاں بحق

میونسپل کارپوریشن کا عملہ کہیں نظر نہیں آیا، اس کے خلاف ایکشن لیا جائے، عوامی حلقوں کی اپیل، اب تک مرنے والوں کی تعداد 7 ہوگئی

ہنہ اوڑک اور چشمہ اچوزئی کے راستے بحال، پشین میں 15 گھروں کو نقصان، پنجرہ پل پر پانی کا بہاؤ، ہرنائی پنجاب شاہراہ پر ٹریفک معطل

کوئٹہ+ ہرنائی (اسٹاف رپورٹر+نامہ نگاران+ خبر ایجنسیاں) کوئٹہ، ژوب، شیرانی، بارکھان، موسیٰ خیل، کوہلو، سبی، جھل مگسی، لورالائی، زیارت، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، لسبیلہ، قلات، خضدار، بارکھان، مسلم باغ، تربت، ہرنائی، نصیر آباد، جعفر آباد، پنجگور، گوادر، پسنی، جیوانی اور کیچ میں اتوار کو آندھی اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے مزید بارش اور ژالہ باری ہوئی۔ کوئٹہ میں موسلادھار بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے، شہر میں نکاسی آب کے ناقص نظام کی وجہ سے سڑکیں برساتی نالوں کا منظر پیش کرنے لگیں، جوائنٹ روڈ، سریاب روڈ، ڈبل روڈ، شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، پرنس روڈ، میکانگی روڈ، خدائیداد روڈ، سبزل روڈ پر بارش کا پانی سڑکوں پر بہنے اور گھروں میں داخل ہونے سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ کہیں بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے دکھائی نہیں دیا گیا۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ سے اپیل کی ہے کہ فرائض میں غفلت برتنے پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ تبدیل کرکے ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے، کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں تیسرے روز بھی مطلع ابر آلود اور 25 سے زائد اضلاع میں وقفے وقفے سے بارشوں کی پیشگوئی کی گئی ہے، اب تک صوبے میں بجلی اور چھت گرنے کے واقعات میں 7 افراد جاں بحق ہوگئے ہیں جبکہ پشین میں 15 گھروں کو نقصان پہنچا ہے، کچلاک میں بارش کے باعث مکان کی چھت گرنے سے 6 بچے ملبے تلے دب گئے جنہیں زندہ نکال لیا گیا بارش کے باعث درجنوں مکانات کو نقصان پہنچا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ چند روز سے جاری طوفانی اور موسلادھار بارشوں کے باعث کچلاک کے علاقے کلی صاحبزادہ میں متعدد کچے مکانات کو نقصان پہنچا مکان کی چھت گرنے سے 6 بچے ملبے تلے دب گئے جنہیں فوری طور پر لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت نکال دیا کوئٹہ میں سیلابی ریلے کے باعث بند ہونے والے ہنہ اوڑک اور چشمہ اچوزئی کے راستے دوبارہ بحال ہوگئے، کیچ کے علاقے تمپ میں سیلابی ریلے میں پھنسے 7 افراد کو ریسکیو کرلیا گیا۔ پی ڈی ایم اے ذرائع نے مزید بتایا کہ درہ بولان میں پنجرہ پل کے مقام پر وقفے وقفے سے پانی کا بہاؤ ہے، محکمہ پی ڈی ایم اے نے شہری اور سیاحوں کو غیر ضروری سفر نہ کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں، پشین میں بھی درجنوں لوگوں کو ریسکیو کرلیا گیا۔ دریں اثناء ہرنائی و گردونواح میں دو دنوں سے گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے ندی نالوں میں سیلابی ریلے آنے کے باعث قومی شاہراہوں پر ٹریفک معطل جبکہ ہرنائی کوئٹہ روڈ زردآلو ندی میں ڈبل ڈور پک اپ اور ایک موٹر سائیکل سیلابی ریلے میں بہہ گئی جس میں گاڑی اور موٹر سائیکل سوار افراد کو وہاں کے مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت بچا لیا۔ ندی نالوں میں سیلابی ریلے آنے کی وجہ سے ہرنائی کوئٹہ ہرنائی پنجاب قومی شاہراہوں پر ٹریفک معطل ہوگئی۔ ٹرانسپورٹرز نے اپنی مدد آپ کے تحت ندی نالوں میں پھنسے گاڑیوں کو پرائیویٹ مشنری کے ذریعے نکال دیا۔ بارش سے سب ڈویژن پسنی ڈوب گیا اور بیشتر مکانات منہدم ہوگئے، گھروں میں پانی فٹ تک پانی جمع ہوگیا پی ڈی ایم اے اور انتظامیہ متحرک نہ ہوسکی، شہر میں بجلی کا نظام بھی درہم برہم ہوگیا، مکران کوسٹل ہائی وے بہہ گئی، کراچی اور مکران کے مابین زمینی رابطہ منقطع ہوگیا۔ ڈی سی کیچ حسین جان بلوچ کے مطابق کیچ میں موسلادھار بارش کے باعث مختلف حادثات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 2 زخمی ہوئے جبکہ متعدد سرکاری عمارتیں، کچے مکانات اور دیواریں گرگئیں۔ حسین جان بلوچ کے مطابق کیچ میں بارش اور تیز ہواؤں کے باعث گندم کی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا جبکہ کیچ کے مختلف علاقوں میں سولر سسٹم بھی ٹوٹ گئے اس دوران ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے نے گزشتہ روز دریائے نہنگ میں پھنسے 10 افراد کو ریسکیو بھی کیا، ڈی سی کیچ کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے دو مقامی افراد کو ریسکیو کیا، گزشتہ روز سے دریائے کیچ میں دریا کے کنارے شکار کرنے کیلئے گئے تھے جنہیں ریسکیو کرلیا گیا۔ ڈی سی پنجگور کے مطابق موسلادھار کے باعث چند گھروں کی چھتیں گرنے اور سولر پلیٹس کو بھی نقصان پہنچا اور اسپائی کے مقام پر 6 پول گرنے سے پنجگور شہر کو بجلی سپلائی معطل ہوگئی جس کی مرمت کا کام جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نوکنڈی، چاغی میں موسلادھار بارشیں، ندی نالوں میں طغیانی، نشیبی علاقے زیرآب

نوکنڈی، تفتان، سینڈک، یک مچ، چاغی، دالبندین سمیت مختلف علاقوں میں گرج چمک کیساتھ بارش سے علاقے پانی سے جل تھل ہوگئے

تیز ہواؤں نے متعدد علاقوں میں سولر پینل سسٹم کو نقصان پہنچایا، بارشوں سے موسم خوشگوار اور گرمی کا زور ٹوٹ گیا

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) نوکنڈی سمیت ضلع چاغی کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کیساتھ موسلادھار بارش، ندی نالوں میں طغیانی آنے سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے طوفانی ہواؤں نے متعدد علاقوں میں سولر پینل سسٹم کو نقصان پہنچایا دالبندین کے دو مقامات پر آسمانی بجلی گرنے سے کوئی جانی مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی تفصیلات کیمطابق ضلع چاغی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ رات سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کیساتھ بارش سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا جس سے موسم خوشگوار ہوگیا نوکنڈی، تفتان، سینڈک، یک مچ، چاغی، دالبندین سمیت مختلف علاقوں میں گرج چمک کیساتھ بارش سے پورا علاقہ پانی سے جل تھل ہوگیا ندی نالوں میں طغیانی آنے سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے دالبندین کے میدانی علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے کوئی مالی وجانی نقصان نہیں ہوا طوفانی ہواؤں کے چلنے سے پوستی اور ڈاک ایریا میں سولر پینل سسٹم کو نقصان پہنچا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 15 APR 2024 Page No. 16

افغانستان اور ایران پاکستان کی خود مختاری کا احترام کریں

اپنے خطے کو مست سانڈوں کی لڑائی کا مرکز بننے نہیں دینگے، محمود اچکزئی

پارٹی کی جیتی ہوئی سیٹوں کو سماج دشمنوں کے حوالے کرنا ملک اور عوام دشمنی کے سوا کچھ نہیں، چمن میں دھرنے سے خطاب

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ چمن کے عوام نے اپنے تمام مہمانوں کا پرلت میں ہزاروں کی تعداد میں شرکت اور پرتپاک استقبال کر کے مہمان نوازی کا حق ادا کر دیا۔ منظم عوامی اتحاد سے ہی کامیابی حاصل ہوگی۔ کسی کی پسند یا ناپسند کے برخلاف چمن پرلت کے مطالبات ماننے پڑیں گے کیونکہ یہ مطالبات جمہوری آئینی اور بنیادی انسانی حق ہیں۔ آج دنیا میں پاسپورٹ کا نظام ختم ہونے جا رہا ہے اور یہاں تک کہ یورپی ممالک نے اسے ختم کر دیا ہے۔ اور پرلت کے مطالبہ یہ ہے کہ ڈیورنڈ خط کے آر پار اپنی زرعی زمینوں، مساجد، گاؤں، قبرستان اور دیگر انسانی معاشرتی ضرورتوں کیلئے دن میں کئی بار پاسپورٹ پر آنا جانا ناممکن ہے لہٰذا پاسپورٹ کی شرط کو آر پار قبائل کیلئے ختم کرنا حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ آج بھی ڈیورنڈ خط پر اچکزئی، نورزئی اور دیگر بہت سے قبائل کے پاس ہزاروں پاسپورٹ موجود ہیں لیکن انھیں اپنی زرعی زمینوں، اقرباء کی ضرورتوں پر جانے کیلئے پاسپورٹ کا یہ نظام قبول نہیں۔ اتحاد کے قومی اسمبلی اور سینٹ کے رہنماء ارکان نے آپ کے سامنے اعلان کیا ہے کہ وہ چمن پرلت کے مسائل و مطالبات کو قومی اسمبلی اور ایوان بالا میں ضرور اٹھائیں گے۔ پاکستان کے عوام مسلط حکمرانوں کے کرتوتوں کے نتیجے میں انقلاب کے دہانے پہنچ چکے ہیں اور ہم سب نے اس جمہوری انقلاب کی تیاری کرنی ہوگی۔ عوام کا تعلق چاہے جس پارٹی سے ہو سب نے اس بات سے باخبر رہنا ہوگا ہے کہ ہمیں پشتونخوا وطن میں اللہ تعالیٰ نے جتنی نعمتیں دی ہیں اس پر قبضہ جمانے کیلئے دنیا کی طاقتور قوتیں یہاں جنگ مسلط کرنا چاہتی ہیں، یہ لوگ ایک مرتبہ پھر ہمارے اس خطہ کو دنیا کے مست سانڈوں کی لڑائی کے مرکز میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی جرنیل، کسی شہباز، کسی تکوار زن کو یہ اجازت نہیں دینگے کہ وہ یہاں جنگ لائے اور ہم پر جنگ مسلط کرے کیونکہ ہم افغانستان، ہندوستان، ایران سمیت کسی سے بھی جنگ نہیں چاہتے، ہم جیو اور جینے دو کی پالیسی پر عمل پیرا ہو کر گزارہ کرنے کی بات کرتے ہیں، ہمیں افغانستان کے سالمیت و خودمختاری کا احترام کرنا ہوگا اور اسی طرح افغانستان کو بھی پاکستان کی سالمیت و خودمختاری کا احترام کرنا ہوگی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پی ٹی آئی کے سیاسی جمہوری سو سے زائد کارکن گرفتار کیے ہیں، نوجوانوں اور بوڑھوں سے یہ لوگ کپڑے نکالتے ہیں لوگوں کے گھروں میں داخل ہوتے ہیں یہ غیر سیاسی، غیر جمہوری، غیر انسانی رویہ کسی صورت قابل برداشت نہیں، ہم ملک کی پولیس سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا ان کی ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچے نہیں ہیں۔ دوسروں کو بے عزت کرو گے خود عزت سے رہ سکو گے؟۔ فراڈ، دھوکہ دہی، زر اور زور کے نام نہاد الیکشن میں پارٹی کی جیتی ہوئی سیٹوں کو سماج دشمن گردانے جانے والوں کے حوالے کرنا ملک، عوام اور سیاست و جمہوریت دشمنی کے سوا کچھ نہیں۔ ملک کے اندر جس قوم کی سرزمین پر قدرتی معدنیات، وسائل اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں ان پر پہلا حق ان کے بچوں کا ہوگا اس لیے ہم نکلے ہیں۔ ہم نے جنگ، دشمنی نہیں کرنی لیکن جرنیلوں نے مہربانی کر کے توبہ کرنا ہوگی اور پاکستان کے عوام سے یہ معافی مانگنی ہوگی کہ ہم آئندہ اپنے آئینی حلف کے برخلاف سیاست میں مداخلت نہیں کرینگے۔ بلوچ عوام کے ساحل و وسائل پر قرآن کریم، اقوام متحدہ اور تمام انسانی قوانین کے تحت پہلا حق ان کے بچوں کا ہے اور دیگر اقوام کی سرزمینوں میں بھی ان کے قدرتی معدنی وسائل، آبی ذخائر، بجلی و گیس پر قبضہ کسی صورت میں قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے آئین پاکستان کے تحفظ کیلئے جو اتحاد بنایا ہے یہ کسی جرنیل یا جج کے خلاف نہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ طاقت کا سرچشمہ عوام کے ووٹوں سے منتخب حقیقی پارلیمنٹ ہو، عوام کی منتخب پارلیمنٹ داخلہ وخارجہ پالیسیاں بنائے اور عوامی پارلیمنٹ ہی بلوچوں، پشتونوں، سندھیوں، پنجابی عوام کو یہ آئینی گارنٹی دیگی کہ ان کے وطن کے وسائل پر ان کے بچوں کا واک واختیار ہوگا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ میں پولیس والوں سے اپیل کرتا ہوں کہ خدا کو مانو اپنے بچوں کے کپڑے مت اتارو ان کی بے حرمتی، چادر و چاردیواری کی تقدس کی پائمالی نہ کرو، اپنے بچوں، ماؤں، بہنوں کی بے حرمتی مت کرواؤ ایسا نہ ہو کل یہی سب کچھ تمہارے ساتھ ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چمن احتجاجی دھرنے / پرلت سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس سے پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب خان ترین، ایم این اے شیر افضل مروت، سنی اتحاد کونسل کے سربراہ صاحبزادہ حامد رضا، مجلس وحدت مسلمین کے سربراہ علامہ راجہ ناصر جعفری، بی این پی کے رہنماء ملک نصیر احمد شاہوانی، جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امیر مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمن اور پرلت کے رہنماؤں، تاجروں و دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر اتحادی جماعتوں کے دیگر مرکزی وصوبائی قائدین بھی چمن پرلت میں موجود تھے۔ اگرچہ پرلت میں تقاریر کے دوران شدید مٹی کا طوفان، بارش، ژالہ باری شروع رہی لیکن تمام عوام اس کے باوجود منظم انداز میں بیٹھے مقررین کو سنتے رہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے قائدین، مہمانوں کے اعزاز میں پارٹی رہنماء ضلع چمن کے میئر حاجی حبیب اللہ اچکزئی اور پارٹی رکن ممتاز تاجر حاجی نصیب اللہ اچکزئی نے پرتکلف عشائیہ دیا اور رات گئے تمام مہمان چمن سے کوئٹہ روانہ ہوگئے۔

دھاندلی کے خلاف موثر تحریک شروع کر رہے ہیں' مولانا عبدالواسع

پہلا جلسہ 20 اپریل کو پشین میں ہوگا' قلعہ عبداللہ میں کامیابی جمعیت کی ہوگی' خطاب

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت الیکشن میں ریکارڈ دھاندلی کے خلاف موثر احتجاجی تحریک شروع کر رہی ہے اس سلسلے میں پہلا جلسہ 20 اپریل کو پشین میں ہوگا ہر عہدیدار قائد جمعیت کا پیغام کارکنوں تک پہنچائے دریں اثناء انہوں نے قلعہ عبداللہ میں ضلعی مجلس عمومی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قلعہ عبداللہ جمعیت کا گڑھ ہے جمعیت کی کامیابی یقینی ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ کارکن اپنا ووٹ کاسٹ کریں تو جمعیت بڑے مارجن سے جیتے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی نو منتخب حکومت کو کون کون سے چیلنجز درپیش ہیں؟

تعلیمی زبوں حالی، صحت کے شعبے کی خرابی، بدعنوانی سمیت بہت مسائل ہیں

بلوچستان کو مسائلستان کہا جائے تو اس میں کوئی دو رائے نہیں ہوں گی، تجزیہ نگار

کوئٹہ (یو این اے) عام انتخابات کا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ملک بھر میں الیکشن میں کامیاب ہونے والی سیاسی جماعتوں نے حکومت سازی کا عمل مکمل کر لیا ہے۔ بات ہو اگر رقبے کے اعتبار سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کی تو صوبے کے چیف ایگزیکٹو کے طور پر 2 مارچ کو میر سرفراز بگٹی نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا کر اگلے پانچ سالہ آئینی دور کا آغاز کر دیا۔ ایوان میں نئے چہروں کے آنے کے بعد عوام کی زبان اور ذہنوں میں ایک ہی سوال گردش کر رہا ہے کہ کیا نئی حکومت بلوچستان کے مسائل کو .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

حل کرنے میں کامیاب ہو سکے گی یا نہیں؟ 36 اضلاع پر مشتمل بلوچستان مسائل کا گڑھ بن چکا ہے۔ صوبے میں آئے روز بدامنی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ لاپتا افراد کا مسئلہ، تعلیمی زبوں حالی، صحت کے شعبے کی خرابی، بدعنوانی، انفراسٹرکچر، مواصلاتی نظام، قلت آب، موسمیاتی تبدیلی، بے روزگاری سمیت عوامی نوعیت کے دیگر مسائل صوبے میں ایک طویل عرصے سے موجود ہیں۔ کئی حکومتیں آئیں اور گئیں

مسنگ پرسن کے نام پر بیانیہ سہولت کاری ہے، جان اچکزئی

بلوچستان میں مسنگ پرسن کے نام پر دکان خوب چل رہی ہے، سابق وزیر اطلاعات

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیر اطلاعات جان اچکزئی نے کہا ہے کہ مسنگ پرسن کے نام پر بلوچستان میں ایک دکان کھلی ہم سنگ پرسن کے نام پر جو بیانیہ ہے وہ سہولت کاری ہے انہوں (جی ٹی وی) پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے جان اچکزئی نے کہا ہے کہ ہر بلوچستانی کا حق ہے پاکستان کی کسی بھی جگہ زندگی گزارے۔ مجھے نہیں پتہ کہ مسنگ پرسن ہیں بھی یا نہیں۔ جان اچکزئی نے کہا کہ یہ جو دہشت گرد حملہ کر رہے ہیں یہ لوگ کون ہیں؟ مسنگ پرسن کے نام پر جو بیانیہ ہے

Century Express Quetta

حکومت کسانوں کیساتھ ناانصافی بند کرے، سردار رند

مارکیٹ میں کسانوں سے گندم اونے پونے داموں خریدی جا رہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) سینئر سیاست دان سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ حکومت کسانوں کے ساتھ ناانصافی بند کریں حالیہ سال ملک بھر میں گندم کی فصل وافر مقدار میں کاشت کی گئی جب کے ہمارے پاس یہاں گندم کٹائی کے مراحل میں اور سنہرے دانوں میں تھی عین اسوقت کراچی پورٹ پر گندم کے جہاز اترے جا رہے تھے اس وقت ملک بھر کے منڈیوں میں گندم کے ریٹ گرتے جا رہے ہیں اور اب کہا جا رہا ہے حکومت کے پاس گندم خریداری کے پیسے نہیں اس وقت مارکیٹ میں کسانوں سے گندم اونے پونے داموں خریدی جا رہی ہے مہنگے ڈیزل بلیک میں خریدی کھاد اور مہنگی بجلی سے سیراب کر کے اگائی گئی گندم نقصان خریدا جا رہا ہے کسان جو 60 فیصد طبقے پر مشتمل ہیں ان کے کمر توڑ دی ہے ملک میں خوشحالی کیسے ممکن ہے حکومت کسانوں کے ساتھ تعاون کرے جس ریٹ کا اعلان کیا ہے اس پر کسانوں سے گندم کی خریداری کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 APR 2024 Page No. 7

کیسکو بلوچستان کے زمینداروں کے معاشی قتل پر اتر آئی ہے، مولانا غفور حیدری

بیس گھنٹوں میں تین گھنٹے بجلی دے کر زمینداروں کا مذاق اڑایا جا رہا ہے قلات مستونگ منگوچر اور سوراب کے زمینداروں کو اس وقت مشکلات کا سامنا ہے

بلوچستان کے تمام زمینداروں کو سبسڈی دی جائے، پنجاب حکومت اور دیگر صوبائی حکومتیں اپنے زمینداروں کو زرعی کھاد وغیرہ کے ذریعے سبسڈی دیتی ہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری سے قلات، مستونگ سوراب کے زمینداروں کی ملاقات زمینداروں نے اپنے مسائل سے مولانا عبدالغفور حیدری کو آگاہ کیا اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ہمیشہ زمینداروں کے ساتھ کھڑا رہا ہوں ماضی میں بھی وزراء اعظم کے ساتھ زمینداروں کی ملاقات کرائی ہے اور انکے مسائل سے آگاہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ زمیندار مملکت خداداد کو مختلف پھلوں اور سبزیوں کے ذریعے معیشت کو مضبوط کر رہے ہیں بلوچستان میں کیسکو زمینداروں کا معاشی قتل کرنے پر اتر آئی ہے۔

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

چوبیس گھنٹوں میں تین گھنٹے بجلی دے کر زمینداروں کا مذاق اڑایا جا رہا ہے قلات مستونگ منگوچر اور سوراب کے زمینداروں کو اس وقت مشکلات کا سامنا ہے بلوچستان کے تمام زمینداروں کو سبسڈی دی جائے۔ پنجاب حکومت اور دیگر صوبائی حکومت حکومتیں اپنے زمینداروں کو زرعی کھاد اور ٹریکٹر وغیرہ کے ذریعے سبسڈی دیتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار لاوارث بلوچستان حکومت سے سبسڈی سے محروم ہے۔ بلوچستان میں زمیندار زرعی کھاد کیلئے زراعت کے دفاتر میں درخواستیں دے کر رل رہے ہیں۔ اس وقت اگر زمینداروں کو بجلی نہ دی گئی تو فصلات تباہ ہو جائیں گی بلوچستان میں زمینداری کو دن بہ دن مشکل کیا جا رہا ہے جس سے زمیندار مجبوراً سڑکوں پر نکل رہے ہیں۔

ہرنائی، سنجاوی، کوئٹہ شاہراہیں بند ہیں، پشتونخوا میپ

صوبائی حکومت نے ضلع کا رابطہ بحال کرنے کیلئے کوئی اقدام نہیں کیا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ تین دنوں سے ہرنائی سنجاوی پنجاب اور ہرنائی کوئٹہ کی دونوں شاہراہیں مکمل طور پر بند ہیں،

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

لیکن صوبائی حکومت نے ضلع کا رابطہ منقطع ہونے کے باعث لوگوں کے رسل و رسائل کی بحالی کیلئے کوئی اقدام نہیں کیا جس کے باعث ضلع ہرنائی میں خوراک و دیگر انسانی ضروریات کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے اگر فوری طور پر ازالے کا انتظام نہ کیا گیا تو ڈھائی لاکھ سے زائد آبادی سخت ترین طور پر شدید متاثر ہو سکتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فوری ازالے کیلئے پی ڈی ایم اے کو متحرک کرنا اور تمام راستوں کو کھولنا حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 APR 2024

Page No. 19

نصیر آباد میں ای ایس پی طلباء و طالبات خستہ حال کمروں میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور

پروگرام کے فنڈز خورد برد

یونیسف کی جانب سے نصیر آباد کیلئے جاری 6 کروڑ روپے میں بڑے پیمانے پر خورد برد یہ رقم الیکشن کیلئے مبینہ سیاسی امیدواروں کی کامیابی کیلئے استعمال ہوئی

پروجیکٹ فنڈز میں کرپشن کیلئے ضرورت مند اسکولوں کو یکسر نظر انداز اور منظور نظر علاقوں و نئی بلڈنگز پر توجہ دی گئی جو حق تلفی کے مترادف ہے

ضلع میں ایسے بہت سے اسکول موجود ہیں جہاں یونیسف پروجیکٹ کے فنڈز لگانے کے بعد انہیں کسی اور پروجیکٹ کے حوالے کیا گیا جو پالیسی کی خلاف ورزی ہے

ایجوکیشن سپورٹ پروگرام میں رقم ٹیچر کے اکاؤنٹ میں منتقلی کے فوری بعد واپس لیکر ٹھیکیداروں کے حوالے کی جاتی رہی پروجیکٹ میں کرپشن کی مثال نہیں ملتی

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سیلاب زدگان کیلئے ڈونر یونیسف کی جانب سے فنڈز کا استعمال بہتر بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں' قبائلی رہنما مٹھا خان رند کی مشرق سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (رپورٹ عبدالرزاق بنگلزئی) نصیر آباد میں سرکاری سکولوں کی حالت ناگفتہ بہ اس حوالے سے مشرق نیوز نے سیاسی سماجی و قبائلی رہنماء مٹھا خان رند سے گفتگو کی جس پر انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی و دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع نصیر آباد میں محکمہ تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے یونیسف ڈونر کی جانب سے ایجوکیشن سپورٹ پروجیکٹ (ESP) گزشتہ کئی سالوں سے صوبے کے مختلف اضلاع میں تعلیم کی معیار و بہتری کیلئے مختلف منصوبوں پر کام کر رہا ہے مذکورہ پروجیکٹ کے فنڈز یونیسف کی جانب سے ڈائریکٹر ایجوکیشن کے سرکاری اکاؤنٹ میں منتقلی کے بعد مختلف اضلاع کے ڈی ای اوز اور پروجیکٹ کے ضلعی مینیجرز کے جوائنٹ سرکاری اکاؤنٹ میں ہر تین ماہ بعد منتقل کئے جاتے ہیں تاکہ ضلع میں تعلیمی معیار و بہتر منصوبوں پر خرچ کئے جاسکیں انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سیلاب کے بعد ڈونر یونیسف کی جانب سے ایجوکیشن سپورٹ پروجیکٹ کے ذریعے کافی زیادہ فنڈز مختلف اضلاع کو جاری کئے گئے ضلع نصیر آباد کے لئے بھی لگ بھگ چھ کروڑ روپے کے قریب مرحلہ وار فنڈز جاری کئے گئے لیکن مبینہ مذکورہ فنڈز میں بڑے پیمانے پر خورد برد اور الیکشن کے دوران مبینہ سیاسی بنیادوں پر امیدواروں کے ووٹ بینک بڑھانے کیلئے استعمال میں لایا گیا ہے کئی ضرورت مند اسکولوں کو یکسر نظر انداز کر کے سیاسی بنیادوں پر منظور نظر علاقوں اور نئی بلڈنگز پر توجہ دی گئی تاکہ جہاں پر مبینہ خورد برد آسانی سے کی جا سکے یا پھر سیاسی فوائد حاصل کرسکیں اسکولوں کی بعد از سیلاب بحالی پروگرام میں کچھ ایسے اسکولوں کو فنڈز کے لئے منتخب کیا گیا جنکی بلڈنگز حالیہ سالوں کے ایم پی اے فنڈ اور 2023ء میں نئی بنائی گئیں اور ایسے کئی اسکول جن میں بچوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے ان کو یکسر نظر انداز کیا گیا اور جن کی تفصیل درج ذیل ہے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول عزیز آباد۔ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول میر واہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول تمبو گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول سید محمود شاہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول چھتر گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول فلیجی گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول میر گل جتک گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول دولت گھاڑی مزکورہ بالا اسکولوں میں ہزاروں کی تعداد میں بچے بوسیدہ کمروں میں خوف کی حالت میں تعلیم حاصل کررہے ہیں جبکہ کافی ایسے اسکول بھی موجود ہیں جہاں یونیسف پروجیکٹ کے فنڈز لگانے کے بعد کسی اور پروجیکٹ کو وہ اسکول دیئے گئے ہیں حالانکہ یونیسف فنڈز ایجوکیشن سپورٹ پروجیکٹ کی پالیسی واضح ہے کہ جس اسکول میں ترقیاتی منصوبے کے لئے رقم مختص کی جائے وہ رقم اسی اسکول کے ہیڈ ماسٹر کے اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی اور کہا کہ ترقیاتی کام کی ذمہ داری والدین کمیٹی اور اسکول کے ہیڈ کی ذمہ ہوگی لیکن بد قسمتی سے ضلع نصیر آباد میں رقم ٹیچر کے اکاؤنٹ میں منتقلی کے فوری بعد واپس لیکر ٹھیکیداروں کے حوالے کی جاتی رہی اور پالیسی کی خلاف ورزی کے ساتھ ساتھ خورد برد کی مثال قائم کی گئی

لورالائی جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نجی کلینکس استعمال شدہ سرنج سرعام پھینکنے لگے' امراض پھیلنے کا خدشہ

دکاندار، میڈیکل اسٹورز اور نجی کلینکس اپنا کچرہ سرعام دکانوں کے سامنے پھینکنے لگے' کوئی کارروائی کرنے والا نہیں

راہگیروں کو پیدل چلنے میں مشکلات کا سامنا' مختلف بیماریاں پھیلنے کے خدشات منڈلانے لگے' عوام کو ریلیف فراہم کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں میں شامل ہے

میونسپل عملہ ڈیوٹی سے غائب' صفائی کا کوئی نظام موجود نہیں' سیوریج لائنیں پلاسٹک کے تھیلوں اور گند سے بھری پڑی ہیں

شہری حدود' پارک و دیگر تفریحی مقامات کی صفائی پر دھیان دینے کی اشد ضرورت ہے' عوام کا مطالبہ

مہذب قوم کی پہچان صفائی سے ہوتی ہے' نالوں سے کچرے اٹھانے کیلئے جلد مہم کا آغاز کیا جائے' عوام کی اپیل

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی شہر میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نظر آنے لگے دکاندار، میڈیکل اسٹورز اور نجی کلینک والے اپنا کچرہ سرعام دکانوں کے سامنے پھینکنے لگے بارشوں کے بعد نالے بند ہونے کی وجہ کچرہ سڑکوں پر نکل کر گندے پانی کے ساتھ بہنے لگتا ہے کچرہ اور گندگی کی وجہ سے مختلف بیماریاں پھیلنے کے خدشات منڈلا رہے ہیں چیئرمین میونسپل کمیٹی اور بلدیہ عملہ فوری طور پر جنکشن اور دیگر بڑے چھوٹے نالوں کی صفائی مہم کا آغاز کریں اس وقت شہر میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں جبکہ سیوریج لائنیں اس وقت پلاسٹک تھیلوں اور گند سے بھری پڑی ہیں جس سے راہگیروں کو بدبو سے سخت مشکلات کا سامنا ہے جبکہ بدبو اور تعفن سے متعدد امراض بھی جنم لے رہے ہیں دیگر کسر میڈیکل سٹورز اور نجی کلینک والے پوری کرنے میں مصروف ہیں اپنا سارا ناکارہ سامان اور استعمال شدہ سرنج وغیرہ کچرہ دانوں میں پھینک رہے ہیں بلدیہ لورالائی کچرے ٹھکانے لگانے کے خصوصی انتظامات کرے خصوصاً شہری حدود' پارک و دیگر تفریحی مقامات کی صفائی پر دھیان دینے کی اشد ضرورت ہے اسلام بھی ہمیں صفائی کا سبق دیتا ہے لیکن آج ہم نے اس اہم مسئلہ کو یکسر نظر انداز کیا ہے جس سے ہمارے گھر' محلے اور شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو رہے ہیں ایک مہذب قوم کی اصل پہچان ہی صفائی سے ہوتی ہے ہمیں اپنے لباس کے ساتھ اردگرد کے ماحول کو بھی صاف رکھنے پر خصوصی توجہ دینی چاہئے تاکہ ہم ایک صاف ستھرا ماحول آنے والی نسلوں کو دے سکیں اس طرح ہم بہت ساری بیماریوں سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں صفائی کا نظام بہتر بنانا بلدیہ کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے میونسپل کمیٹی کے ساتھ ساتھ شہریوں' سول سوسائٹی کو بھی صفائی کی بہتری میں کردار ادا کرنا چاہئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 APR 2024 Page No. 20

وزیراعلیٰ کا اعلان کردہ فنڈ تاحال جاری نہ ہوسکا، جامعہ بلوچستان کے ملازمین تنخواہوں سے محروم

جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی جانب سے آج مین گیٹ پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور کیمپ لگایا جائیگا، پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ، شاہ علی بگٹی ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، شاہ علی بگٹی، نذیر احمد لہڑی اور دیگر نے اس امر پر سخت افسوس کا اظہار کیا کہ عید الفطر کے پہلے روز اور پورے ماہ رمضان میں جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ کے سامنے احتجاجی دھرنے اور صوبائی اسمبلی اور پریس کلب میں بار بار مظاہروں کے باوجود تاحال جامعہ کے اساتذہ، افسران اور ملازمین تنخواہوں اور پنشنز سے محروم ہیں، ریسرچ سنٹرز کے اساتذہ اور ملازمین کو سالانہ بجٹ میں اعلان شدہ 35 فیصد اور منظور شدہ الاؤنسز بھی ادا نہیں کیے گئے، وزیراعلیٰ کی جانب سے اعلان کردہ فنڈز کی فراہمی ابھی تک التوا کا شکار ہے اور ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے بھی فنڈز جاری نہیں کیے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ، گورنر وسول سیکرٹریٹ سمیت ایچ ای سی کے ملازمین مکمل تنخواہوں کے ساتھ بونس سے بھی مستفید ہوئے لیکن بدقسمتی سے جامعہ بلوچستان کے ملازمین نے عید الفطر تنگدستی اور مفلسی میں گزاری، جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں نے اعلان کیا کہ آج پیر کو جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ پر احتجاجی مظاہرہ اور کیمپ لگایا جائے گا، اساتذہ، افسران اور ملازمین سے اپیل ہے کہ وہ اپنی بھرپور شرکت یقینی بنائیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan News
Bullet No. 6
Dated: 15 APR 2024
Page No. 21

بلوچستان کے مسائل، وفاق اور صوبے کے مشترکہ اقدامات ناگزیر

ملک کے سیاسی منظرنامے پر ا[illegible] کے بعد پھر سے ہلچل صاف دکھائی دے رہی ہے کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ آنے والے دنوں میں گرینڈ الائنس کے نام سے جو حکومت مخالف اتحاد تشکیل پایا ہے وہ کیا لائحہ عمل اختیار کرے تاہم ضرورت اسی بات کی ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں حکومت کے لئے نت نئی مشکلات پیدا کرنے کی بجائے مثبت وتعمیری انداز میں حکومت کا ساتھ دیں تاکہ ملک وقوم کو مسائل کے دلدل سے نکالا جائے اس وقت ہمیں بہت سارے مسائل کا سامنا ہے بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان کی اگر بات کریں تو بلوچستان ماضی قریب تک ترقی کے سفر میں ملک کے باقی صوبوں سے قدرے پیچھے رہ گیا جس کی مختلف وجوہات ہیں اور ہم یہاں اس بحث میں قطعاً نہیں پڑنا چاہتے کہ بلوچستان میں ماضی قریب تک ترقیاتی عمل کیوں سست روی کا شکار رہا البتہ جہاں تک جاری ترقیاتی عمل کا تعلق ہے تو یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ گزشتہ دس بارہ برسوں کے دوران صوبے کے طول وعرض میں وفاق اور صوبے نے مل کر مختلف شعبوں میں غیر معمولی ترقیاتی اقدامات جاری رکھے ہیں بلوچستان کا رقبہ وسیع، مسائل بے شمار اور وسائل انتہائی محدود ہیں ایسے میں صوبائی حکومت کے لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ دستیاب وسائل کو بروئے کار لاکر صوبے سے غربت وپسماندگی اور دیگر مسائل کا خاتمہ کرے ان اہداف کا حصول تبھی ممکن ہے کہ جب وفاق اور صوبہ مل کر اقدامات کا ہمہ گیر سلسلہ شروع کرے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت اب بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے کوشاں اور متحرک ہے اسی طرح میر سرفراز بگٹی بھی بلوچستان کے دیرینہ حل طلب مسائل کے حل کے لئے پوری طرح کوشاں ہیں ضرورت اس بات کی ہے ہ وفاق او رصوبہ مل کر دیرینہ حل طلب مسائل کے حل کے لئے کام کریں وفاقی حکومت نے جن منصوبوں کا اعلان اور اجراء کیا ہے ان پر کام کی رفتار تیز کی جائے مقررہ مدت میں چھوٹے بڑے تمام منصوبوں کو مکمل کیا جائے اور آنے والے برسوں میں بلوچستان کے مختلف شعبوں اور زیادہ پسماندہ علاقوں واضلاع کے لئے مزید ترقیاتی پیکجز کا اجراء کیا جائے اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر ترقی اور خوشحالی کے سفر میں پیچھے رہ جانے والا صوبہ باقی صوبوں کے برابر آئے اور یہاں کے عوام خوشحال زندگی بسر کرتے ہوئے ملکی تعمیر وترقی میں پہلے سے زیادہ فعال ومتحرک کردار ادا کرسکیں۔ ہم اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ حکومت بلوچستان کے ساتھ ماضی میں ہونے والی ناانصافیوں کا ازالہ کرے گی بلوچستان ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر نظر انداز رہا ہے ایسا بھی نہیں کہ بلوچستان کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا یا پسماندہ رکھا گیا البتہ یہ بھی مبنی حقیقت ہے کہ وجوہات جو بھی ہوں لیکن بلوچستان ترقی اور آگے بڑھنے کے سفر میں باقی صوبوں سے قدرے پیچھے رہ گیا۔ مختلف وجوہات کی بناء پر ماضی میں ترقی اور خوشحالی کا سفر سست روی کا شکار رہا، اس دوران یہاں چھوٹے چھوٹے مسائل بھی بڑھ کر سنگین اور گھمبیر شکل اختیار کر گئے بلوچستان باقی صوبوں سے پسماندہ رہ گیا یہاں پسماندگی غربت بے روزگاری بڑھی احسا[illegible]رں نے بھی جنم لیا اور دوسری جانب یہاں بدامنی، دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے ناسور نے بھی سر اٹھایا تاہم بلوچستان کے عوام کی مدد ومعاونت اور سیاسی وعسکری حکام کے بروقت فیصلوں دوٹوک اقدامات اور لازوال قربانیوں کی بدولت آج نہ صرف صوبے میں امن کا سورج طلوع ہوا ہے بلکہ صوبے میں تعمیر وترقی کے ایک نئے دور کی بھی شروعات ہوئی ہیں ہمیں قوی امید ہے کہ صوبے کی تعمیر وترقی کے لئے جاری اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا اگلے مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان کے نوجونوں کے لئے خاطر خواہ منصوبے رکھے جائیں گے انہیں اچھی تعلیم فنی تربیت اعلیٰ تعلیم کے مواقع کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی زراعت اور معدنیات سمیت صوبے کے جتنے بھی پیداواری شعبے ہیں ان کے لئے خاطر خواہ فنڈز مختص کئے جائیں گے صوبے سے پسماندگی غربت اور دیگر مسائل کا خاتمہ کرکے صحت تعلیم ماحولیات اور دیگر شعبوں میں پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنانے نیز صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی شاہراہ پر گامزن کرنے کے لئے لازم ہے کہ موثر منصوبہ بندی اور جامع حکمت عملی کے ساتھ وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات میں تیزی لائی جائے اور اس حوالے سے مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے چھوٹے بڑے تمام مسائل سے اچھی طرح آگاہی رکھتے ہیں اور ان مسائل کے حل کے لئے پوری طرح کوشاں اور سنجیدہ ومخلص بھی ہیں انہوں نے صحت اور تعلیم سمیت دیگر تمام شعبوں میں اصلاحات، بہتر طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے حوالے سے نہ صرف دوٹوک عزم کا اظہار واعادہ کیا ہے بلکہ عملی سلسلہ بھی شروع کیا ہے تاہم وزیراعلیٰ کی کوششیں اور کاوشیں تبھی ثمر آور ثابت ہوں گی جب انہیں اس حوالے سے وفاق کا بھرپور اور پورا تعاون حاصل ہو کیونکہ بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے مشترکہ اقدامات ناگزیر ہیں اور یہ ایک ا[illegible]سرورت ہے جس سے پہلوتہی اور اغماض ... [illegible] ... چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ____ Dated: 15 APR 2024 Page No. ____

مفاہمت اور بردباری کی سیاست کو فروغ دینے کی ضرورت

اپوزیشن جماعتوں نے ہفتے کے روز بلوچستان کے دو اضلاع پشین اور چمن میں جلسے منعقد کر کے جس حکومت مخالف تحریک کا عندیہ دیا ہے اس پر بحث مباحثوں کا سلسلہ جاری ہے اور مبصرین ایک ایسے وقت میں جب ابھی حکومت کو آئے ہوئے جمعہ جمعہ آٹھ دن بھی نہیں ہوئے ایسے میں اپوزیشن جماعتوں کے اس ہلچل کو اس بناء پر گہری تشویش کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے کہ حکومت جو پانچ سال کا مینڈیٹ لے کر آئی ہے ظاہری بات ہے کہ وہ اپوزیشن جماعتوں کے آگے سر تسلیم خم نہیں کر سکتی سو آنے والے دنوں میں جلسے جلوسوں اور مظاہروں کی سیاست پھر سے پنپ کر سیاسی منظرنامے کو اپنی لپیٹ میں لئے رکھے گی اور اس کے نتیجے میں معیشت ومعاشرت کو درپیش چیلنجز کے تناظر میں حکومت کے لئے سازگار ماحول میں کام کرنا دشوار ہوتا جائے گا اپوزیشن جماعتوں کے قائدین گزشتہ چند دنوں سے لگاتار حکمران اتحاد کو خوب گرج اور برس رہے ہیں تاہم اس کے جواب میں حکمران اتحاد قدرے محتاط انداز میں میڈیا پر اپنا موقف پیش کر رہا ہے جو اچھی اور مثبت بات ہے کیونکہ پہلے سے ہم اتنے مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں کہ ایسے میں ہم مزید کسی ایسی سیاست کے متحمل نہیں ہو سکتے جو "میں نہ مانوں" کے لبادے میں لپٹی ہو اس وقت ہمیں مفاہمت اور بردباری کی سیاست کو فروغ دینے کی ضرورت ہے اور اس بابت چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی اس تجویز کو زیر غور لانا اشد ضروری ہے جو انہوں نے گزشتہ روز اپنے نانا سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کے سلسلے میں گڑھی خدا بخش میں منعقدہ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے دی ہے انہوں نے کہا کہ تمام جماعتیں مفاہمتی میثاق پر کام کریں اس وقت کچھ سیاستدان ذاتی انا کے لئے ملک کیساتھ کھیلنا، نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اپنے نانا کو ان کی سیاسی جدوجہد اور ملک وقوم کے لئے کی گئی خدمات پر بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بھٹو نے روٹی، کپڑا، مکان کا نعرہ دیا، سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ بھٹو کو انصاف نہیں ملا تھا، بھٹو کیس میں جیت ہر جمہوریت پسند کی جیت ہے۔ بھٹو وزیراعظم بنے تو ان کیخلاف سازش شروع ہوگئی، کچھ سیاست دان ذاتی انا کے لئے ملک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، کچھ سیاستدان ملک کیساتھ کھیلنا چاہتے ہیں، گالم گلوچ کی سیاست سے ملک، جمہوریت اور معیشت کو بھی نقصان ہوگا، تمام سیاسی جماعتیں سیاست کے دائرے میں رہ کر سیاست کریں۔ دھرنا دھرنا کھیلنے کے بجائے ٹیبز پر آئیں اور مذاکرات کریں، ہمیں چاہئے پاکستان کے عوام کو تکلیف نہ پہنچائیں، پیپلز پارٹی کی تجویز ہے کہ تمام جماعتیں مفاہمت کے لئے کام کریں۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت آصف علی زرداری نے بھی ملک وقوم کو درپیش مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان غریب ملک نہیں مگر اسلام آباد میں بیٹھے بابوؤں کی سوچ نے ملک کو غریب کیا ہوا ہے۔ ہمارے نصیب میں نہیں لکھا کہ پاکستان غریب ملک ہے، پاکستان کو ہر قسم کی دولت اللہ نے دی ہوئی ہے، ہمارے پاس دماغ کی کمی ہے، ہمیں سب کچھ سوچنا اور سمجھنا ہوگا۔ عوام کا نقصان ملک کا نقصان ہے اور ملک کا نقصان ہمارا ہے، تاریخ میں کچھ لوگوں نے ملک کا نقصان کیا جو آج بھی برداشت کر رہے ہیں۔ صدر مملکت اور بلاول بھٹو زرداری نے ملک وقوم کو درپیش مسائل کے تناظر میں جن باتوں پر غور وفکر کی دعوت دی ہے اس کو سمجھنے کی ضرورت ہے سیاست سے بالاتر ہو کر یہ وقت ملک وقوم کو چیلنجز اور بحرانوں سے سرخرو ہو کر نکالنے کا ہے اس لئے لازم ہے کہ جتنی بھی سیاسی جماعتیں ہیں بھلے وہ حکومت میں ہوں یا حزب مخالف میں ان کا فرض عین ہے کہ وہ سب مل کر بیٹھیں سوچیں غور وفکر کریں اور مثبت وتعمیری سیاست کو پروان چڑھائیں تاکہ ملک کو درپیش مسائل سے نکال کر ترقی کی منزل تک پہنچایا جا سکے۔ برسبیل تذکرہ یہاں اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ وطن عزیز پاکستان کو جہاں ان دنوں سخت نامساعد اور مشکل حالات کا سامنا ہے معیشت ومعاشرت نت نئی مشکلات سے دوچار ہے ایک طرف سیاسی استحکام متاثر ہونے کے امکانات صاف دکھائی دے رہے ہیں وہاں دوسری جانب قدرتی آفات، دہشت گردی اور دیگر مسائل کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا سو ضروری ہے کہ بلاول بھٹو زرداری کی تجویز پر سنجیدگی سے غور وخوض کرتے ہوئے اس بابت عملی کام کیا جائے ساتھ ہی ساتھ ہمارے اس خطے اور مجموعی عالمی منظرنامے کو بھی پس پشت نہیں ڈالا جا سکتا۔ غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت اور جنونیت ہر چند کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہی اور عالمی سطح پر ہر گزرتے دن کے ساتھ اسرائیل کو فلسطینی مسلمانوں کے جذبے کے آگے شکست وشرمندگی کا سامنا ہے ایسے میں عالمی رہنماؤں اور انٹرنیشنل میڈیا کی نظریں اس وقت مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر اس بناء پر ٹک گئی ہیں کہ گزشتہ شب ایران نے اسرائیل پر باقاعدہ حملہ کر کے ایک طرح سے طبل جنگ بجا دیا ہے اس سے قبل اسرائیل نے دو ہفتے قبل دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملہ کیا تھا جس کے نتیجے میں بارہ افراد جان سے گئے ایران نے اس کے جواب میں گزشتہ روز جو جوابی حملہ کیا ہے اس بابت اگر تمام ممالک نے کوئی تعمیری کردار ادا نہ کیا اور جلتی پر پانی نہ ڈالا تو نئی عالمی جنگ چھڑ سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتہائی مدبرانہ بیان اور وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ تجاویز دی ہیں پاکستان نے خطے میں بڑھتی کشیدگی اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس بابت ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان صورتحال کا جائزہ لے رہا ہے، پاکستان نے کئی ماہ سے غزہ میں جنگ بندی کے لئے بین الاقوامی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا ہے اب صورتحال کو مستحکم کرنے اور امن کی بحالی کے لئے اقدامات کی اشد ضرورت ہے، ہم تمام فریقین سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ انتہائی تحمل سے کام لیں اور کشیدگی کو کم کرنے کی طرف بڑھیں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ یہاں بھی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل امن کے قیام میں ناکام رہی ہے پاکستان مشرق وسطیٰ میں جاری پیش رفت کو گہری تشویش سے دیکھ رہا ہے پاکستان نے خطے میں کئی مہینوں سے کشیدگی کو روکنے اور غزہ میں جنگ بندی کے لئے بین الاقوامی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا ہے اور ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اس کی سلامتی کونسل اور دیگر عالمی فورمز اس بابت مزید چپ سادھے رکھنے اور اغماض برتنے کی بجائے آگے بڑھ کر اپنا مثبت تعمیری اور فعال ومتحرک کردار ادا کریں وگرنہ دنیا ایک نئی مشکل سے دوچار ہو سکتی ہے جو یقیناً ایک بہت بڑا اور ناقابل تلافی المیہ ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Intekhab Hub

Bullet No. 6

Dated: 14-3-24 Page No. 2

بیماریوں کی روک تھام، فوری اسپرے اور دیگر اقدامات ناگزیر

سندھ اور بلوچستان میں عید کے بعد صحت کے نئے مسائل کا سامنا ہے۔ دونوں صوبوں میں صحت کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں، جبکہ صفائی کے ناقص انتظامات کے باعث جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، خاص طور پر کراچی اور دیگر شہروں میں یہ صورتحال اور بھی بھیانک ہے۔ جہاں مصنوعی کچرا کنڈیاں، یعنی پلاسٹک کے بنے ڈرم رکھے گئے ہیں لیکن وہ چھوٹے ہونے اور کئی کئی روز تک کچرا نہ اٹھائے جانے کے باعث کچرا ان کے باہر پڑا رہتا ہے اور سڑکوں پر ٹریفک کی روانی بھی متاثر کرتا ہے اور بیماریوں کو بڑھانے میں بھی اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ پھر اگر بارش ہو جائے تو یہی کچرا تعفن کی صورت اختیار کر جاتا ہے اور انتہائی گندی بو کا باعث بھی بنتا ہے، اس صورتحال سے شہری بہت زیادہ تنگ اور تکلیفیں جھیل رہے ہیں۔

ادھر محکمہ صحت کے اعلامیہ کے مطابق ڈینگی کے ایک روز میں 40 سے زائد کیسز صرف ایک ضلع (کیچ) میں سامنے آئے ہیں، اگر کسی ایک ضلع میں یہ صورتحال ہے تو یہ انتہائی سنگین ہے، اس کے لیے پورے بلوچستان میں اسپرے مہم کی ضرورت ہے، اس کے علاوہ عوام کو بھی بھرپور آگہی دینی ہوگی کہ وہ اپنے گھروں میں کسی بھی کھلے برتن، ڈرم یا ٹینکی میں پانی جمع نہ کریں، یا جس جگہ بھی پانی جمع کر رہے ہیں اسے ڈھانک کر رکھیں کیونکہ ڈینگی کا مچھر گندے پانی میں پیدا نہیں ہوتا، یہ صاف پانی میں ہی پیدا ہوتا ہے اور زیادہ تر گھروں میں بالٹی، ڈرم یا ٹینکی کا ڈھکن نہ ہونے کے باعث یہ مچھر بڑی تیزی سے افزائش پاتے ہیں اور پھر پورے محلے کو ڈینگی کا شکار بنا دیتے ہیں۔

حکومت اور بلدیاتی اداروں کی بھی ذمے داری ہے کہ بارش کے بعد جگہ جگہ جمع ہونے والے پانی کی نکاسی کا فوری انتظام کریں کیونکہ کھڑے پانی میں مچھر اور دیگر حشرات پیدا ہوتے ہیں جس سے مختلف وبائی بیماریاں جنم لیتی ہیں جن میں ملیریا اور ڈائریا سرفہرست ہیں۔ ویسے تو بلوچستان میں سیلابی اور بارش کا پانی اب ایک بہت بڑا مسئلہ بن چکا ہے، پچھلے سال کا سیلابی اور بارش کا پانی ختم نہیں کیا جا سکا تھا کہ اس سال پھر بارشیں شروع ہو گئیں اور پانی دوبارہ جمع ہو گیا۔ حالانکہ یہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے، اس کے لیے ذرا سی مناسب منصوبہ بندی اور حکمت عملی اپنائی جائے تو اسی پانی سے شہریوں کو فیض یاب کیا جا سکتا ہے۔

دونوں صوبوں کی حکومتوں کو فوری طور پر پانی کی نکاسی اور صفائی کا فوری انتظام کرنا ہوگا، اور ساتھ ہی ایسی ہر جگہ جہاں پانی جمع ہے یا کچرا پڑا رہتا ہے، وہاں فوری طور پر بھرپور اسپرے کرنے کی ضرورت ہے، محض بیانات دینے یا ظاہری کارروائیاں دکھانے سے صحت و صفائی کے معاملات بہتر نہیں ہوں گے۔ بلدیاتی اداروں، محکمہ صحت اور صوبائی حکومت کو اپنی ذمے داریوں کا احساس کرتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینے چاہئیں۔ عوام کی زندگی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے، ایک ایک دن میں سیکڑوں شہریوں کا ڈینگی کا شکار ہونا، ملیریا اور ڈائریا کا شکار ہونا، اس کے علاوہ ٹائیفائیڈ اور دیگر وائرل بیماریوں میں مبتلا ہو کر موت کے منہ میں چلے جانا کوئی معمولی بات نہیں ہے، اس کی روک تھام کے لیے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 15 APR 2024 Page No. 23

ناگزیر تعلیمی اصلاحات

بلوچستان یونیورسٹی کے باہر احتجاج جاری ہے کیونکہ کیمپس کے اندر احتجاج پر پابندی ہے لہٰذا اساتذہ اور عملے کے ارکان سمیت مظاہرین سریاب روڈ پر احتجاج کررہے ہیں۔ اس طرح کے احتجاج سرکاری اداروں کے ملازمین کے لئے معمول کی سرگرمی بن گئی ہے تاہم اس مرتبہ یونیورسٹی کے ملازمین اپنی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کا مطالبہ کرتے

حافظ عبدالماجد

ہوئے سڑکوں پر نکل آئے ہیں جسے یونیورسٹی انتظامیہ ادا کرنے سے قاصر ہے۔ گزشتہ سال تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے یونیورسٹی کئی ماہ تک بند بھی رہی تھی۔ بلوچستان حکومت سرکاری جامعات کے لئے مالی امداد کے طور پر سالانہ گرانٹ 'اِن ایڈ' مختص کرتی ہے۔ یہ رقم ملک کی گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں (سرکاری جامعات) کے درمیان طے شدہ فارمولے کے مطابق تقسیم کی جاتی ہے۔ اس سال کا بجٹ ڈھائی ارب روپے ہے۔ کوئی سوچ سکتا ہے کہ بلوچستان کی سب سے پرانی یونیورسٹی مالی طور پر اتنی کمزور کیسے ہوگئی ہے کہ اس کے پاس اپنے ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن کی بروقت ادائیگی کے لئے فنڈز نہیں رہے؟ اِس کی کئی ایک وجوہات ہیں۔ یونیورسٹی انتظامیہ سے پوچھا جائے تو وہ الزام ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) پر عائد کرتی ہے جس نے اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت یونیورسٹی کو دیئے گئے بجٹ میں کمی کی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ صوبائی حکومت سے معمولی فنڈز حاصل کرنے کی بھی شکایت کرتی ہے تاہم یہ خرابی حالات کی مکمل عکاسی نہیں ہے۔ بلوچستان حکومت نے گزشتہ سال صوبے کی سرکاری جامعات کی مالی بدحالی کی وجوہات جاننے کے لئے اعلیٰ سطحی اصلاحاتی کمیٹی تشکیل دی تھی اور اعلیٰ تعلیمی اداروں (ایچ ای آئیز) کے مالی استحکام کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات بھی پیش کی تھیں۔ چانسلر یعنی گورنر بلوچستان نے یونیورسٹیوں کی مالی بدحالی پر غور کرنے اور اس کے حل کی سفارش کرنے کے لئے تین روزہ کانفرنس کی صدارت کی۔ یونیورسٹیوں کے تمام وائس چانسلرز تین دن تک کوئٹہ میں سر جوڑ کر غوروخوض کرتے رہے۔ یونیورسٹیوں کی اصلاحاتی کمیٹی اور وائس چانسلرز کانفرنس نے جامعات کی مالی مشکلات کو درپیش انتظامی اور مالی کمزوریوں پر قابو پانے کے لئے متعدد تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے اپنی رپورٹوں میں کئی ایک مسائل اجاگر کئے۔ ایسا ہی ایک مسئلہ یونیورسٹیوں کی جانب سے تقرریوں اور ترقیوں میں ایچ ای سی کی ہدایات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ایچ ای سی کی انسٹی ٹیوٹ پرفارمنس ایویلیوایشن رپورٹ (2021) کے مطابق؛ بعض تقرریوں اور ترقیوں میں؛ یونیورسٹی آف بلوچستان نے تجربے کے معیار اور ملازمتی ترقیوں کے لئے درکار اشاعتوں کی تعداد دونوں میں نرمی کی۔ یہ نہ صرف ایچ ای سی کی گائیڈ لائنز کی خلاف ورزی ہے بلکہ یونیورسٹیوں میں معیاری تعلیم کی گراوٹ کی بڑی وجہ بھی ہے اور اِس طرح کی ملازمتی ترقیاں درحقیقت یونیورسٹی کے مالی معاملات پر بوجھ ثابت ہوتی ہیں۔ اسی طرح سکالرشپ کی سہولیات کے غلط استعمال میں بدانتظامی کی گئی۔ مشرف دور میں 'ایچ ای سی' نے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لئے سکالرشپ پروگرام متعارف کرایا تھا۔ سال دوہزار آٹھ سے دوہزار اُنیس تک یونیورسٹی آف بلوچستان کے تقریباً 68 فیکلٹی ممبران نے ان وظائف سے فائدہ اٹھایا اور اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک گئے تاہم اِن میں سے 12 فیکلٹی ممبران واپس نہیں آئے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے بظاہر انہیں واپس لانے یا کم از کم ان کی پڑھائی پر خرچ کی گئی تنخواہ کی رقم یا سکالرشپ کی رقم کی وصولی کے لئے کچھ نہیں کیا۔ پاکستان میں کسی بھی دوسرے سرکاری ادارے کی طرح' بلوچستان میں سرکاری شعبے کی یونیورسٹیوں کو اضافی عملے کے مسئلے کا سامنا ہے۔ اصلاحاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق صوبے کی واحد خواتین پر مشتمل یونیورسٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی نے 290 ملازمین کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا جبکہ یونیورسٹی نے 85 سے زائد کنٹریکٹ ملازمین کی خدمات حاصل کیں۔ یہ تعداد اُن ملازمین کے علاوہ ہیں جنہیں ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ ملازمت پر رکھا گیا' جو نہ صرف ماہانہ تنخواہوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں بلکہ پنشن کے حقدار بھی ہوتے ہیں۔ کمیٹی کی جانب سے اِس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ 2022ء کے تحت کچھ قانونی عہدوں کو مسابقتی عمل کے ذریعے پُر کیا جانا چاہئے' جو جامعات کے فیکلٹی ممبران کو دیئے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی سمیت کئی یونیورسٹیوں میں پرو وائس چانسلرز' رجسٹرارز اور خزانچی کے عہدوں کو یا تو اضافی چارج یا ایڈہاک بنیاد پر پُر کیا جاتا ہے اور وہ بھی زیادہ تر فیکلٹی ممبران کی طرف سے جو پیشہ ورانہ طور پر ماہر تعلیم ہیں اور اس طرح کے انتظامی عہدوں کے لئے موزوں نہیں ہیں۔ پنشن الاؤنس بھی یونیورسٹیوں کے بجٹ کا بڑا حصہ کھا جاتا ہے۔ یو او بی انتظامیہ نے بڑے پیمانے پر اس کا غلط انتظام کیا۔ مالی سال 2022-23ء کے لئے ہوئے سرکاری یونیورسٹیوں کے آڈٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 'یو او بی' کے پاس کوئی علیحدہ پنشن فنڈ نہیں؛ جس کی وجہ سے حکومت سے حاصل ہونے والی ریکرنگ گرانٹس سے کموٹیشن اور ماہانہ پنشن کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ مزید برآں چودہ جولائی دوہزار اکیس کو یونیورسٹی انتظامیہ نے سینیٹ سنڈیکیٹ کی منظوری کے بغیر پنشن کنٹری بیوشن پینتالیس فیصد سے بڑھا کر پینسٹھ فیصد کردی جس سے ماہانہ پانچ کروڑ روپے درکار تھے۔ مالی استحکام کے لئے' یونیورسٹیوں کے سالانہ بجٹ کو مناسب طریقے سے تیار کیا جانا چاہئے اور بجٹ کی تیاری کے عمل میں متعلقہ فورمز پر تفصیلی تبادلہ خیال بھی ہونا چاہئے۔

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے معاملے میں اِن فورمز میں فنانس اور پلاننگ کمیٹیاں' سنڈیکیٹ اور سینیٹ شامل ہیں۔ نئے عہدوں کی تخلیق؛ ترقیاتی اقدامات اور غیر ترقیاتی بجٹ سمیت تمام بجٹ مطالبات پر غور و خوض کے بعد منظوری دینے کا نظام موجود ہے جس پر سختی سے عمل درآمد ہونا چاہئے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ تلخ ہے کہ صوبے کی بہت سی پبلک سیکٹر یونیورسٹیاں اپنا سالانہ بجٹ منظوری کے لئے سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش نہیں کرتیں۔ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے انتظامی اور مالیاتی نظام میں بدانتظامی اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنے کے علاوہ اصلاحاتی کمیٹی اور وائس چانسلر کانفرنس نے اِن مسائل کو حل کرنے اور یونیورسٹیوں کو مالی استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے کچھ حل بھی تجویز کئے ہیں تاکہ یونیورسٹیوں کی آمدنی میں اضافہ کیا جائے اور آمدنی کے نئے ذرائع تلاش کئے جائیں۔ اِن سفارشات پر تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول وفاقی حکومت' ایچ ای سی' صوبائی حکومت اور سب سے بڑھ کر' یونیورسٹی انتظامیہ کو عمل درآمد کرنے کے لئے پختہ عزم کا اظہار کرنا ہوگا۔

(مضمون نگار بلوچستان کے سابق سیکرٹری اعلیٰ تعلیم ہیں)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 15 APR 2024 Page No. 24

گوادر کے سلطنت آف عمان کے دور کا شاہی بازار اور اُس کی آخری سانسیں

حالیہ طوفانی بارشوں سے جہاں ایک طرف پورا گوادر شہر متاثر ہوا، وہیں دوسری طرف گوادر کا شاہی بازار جو شہر کا ایک قدیم ورثہ، اور ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے بھی شدید نقصان کا شکار بنا ہے. ایک تنگ گلی میں واقع سلطنت آف عمان کے زمانے کا یہ بازار مکران سمیت بمبئی، دبئی، بصرہ اور سلطنت آف

تحریر:۔ بہرام بلوچ گوادر

عمان کا بھی ایک تجارتی مرکز ہوا کرتا تھا. ممبء، کولمبو اور دبئی سے تجارتی سامان یہاں آیا کرتا اور یہاں سے خشک مچھلی ایکسپورٹ ہو کر دوسرے ملکوں میں جایا کرتا تھا. مکران سے تجارتی قافلے یہاں پر آتے تھے اور یہاں سے مچھلی اور دیگر سامان لیکر اپنے علاقوں میں لوٹ کر تجارت کیا کرتے تھے. اس بازار میں دن بھر گھما گھمی کا ماحول رہتا تھا. رات کے اوقات شاہی بازار کی حفاظت کیلئے لالٹین جلائی جاتی تھیں. پچاس سال سے شاہی بازار میں ریڈیو میکنک عیدو (عید محمد) کے مطابق شاہی بازار میں ہندو تاجروں کی ایک کثیر تعداد موجود ہوا کرتی تھی، جو نہایت ہی ایماندار اور اچھے لوگ تھے اور اس کے علاوہ یہاں پر بڑی تعداد میں اسماعیلی کمیونٹی کے بھی تاجر تھے. گوادر کی پاکستان میں شمولیت کے بعد ہندو کمیونٹی کے لوگ اپنی جائیدادیں اور دکانیں اپنے دوستوں اور جاننے والوں کو دے کر یہاں سے چلے گئے اور جن کے اوپر اُن کا ادھار واجب الادا تھا اور جو اس ادھار کو ادا نہیں کر سکتے تھے تو اُن سب کا ادھار ان ہندوں نے معاف کر دیا تھا. اب آج کا موجودہ شاہی بازار وہ شاہی بازار نہیں رہا جو پہلے تھا بلکہ اب یہ بازار ایک کھنڈرات بن چکا ہے۔

2010 کی طوفانی بارشوں سے شاہی بازار کی بیشتر دکانیں منہدم ہو گئی تھیں اور ابھی تک اُس کا ازالہ نہیں ہو پایا تھا کہ حالیہ بارشوں نے 2010 کی بارشوں سے بھی زیادہ اس بازار کو نقصان پہنچایا اور

تباہی کے نئے ریکارڈ قائم کر دیے. 1850 کی دہائی میں تعمیر شدہ جماعت خانہ بھی شاہی بازار اسماعیلی محلہ میں واقع ہے. یہاں کے رہائشی علی منصور کے مطابق 1850 میں پوری دنیا میں آغا خان کے حکم پر اسی ڈیزائن کے تین جماعت خانے تعمیر کیئے گئے تھے. جن میں سے ایک افریقہ، ایک انڈیا اور ایک گوادر میں بنایا گیا تھا. ان سب جماعت خانوں کا ڈیزائن ایک جیسا ہے.

گوادر میں موجود یہ اسماعیلی جماعت خانہ بارشوں سے پہلے تزئین اور آرائش کے ساتھ ہر نگاہ کا مرکز ہوا کرتا تھا، اگرچہ حالیہ بارشوں سے جماعت خانے کو نقصان نہیں پہنچا ہے لیکن شاہی بازار میں موجود کچے اور پتھروں سے تعمیر شدہ مکانات کو کافی زیادہ نقصان پہنچا ہے اور کئی گھر منہدم ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے شاہی بازار میں چلنا دوبھر ہو گیا ہے. جگہ جگہ بارش کا پانی جمع ہو گیا ہے جس سے پورے بازار میں بدبو پھیلی ہوئی ہے اور مچھر اور مکھیوں کے جھنڈ

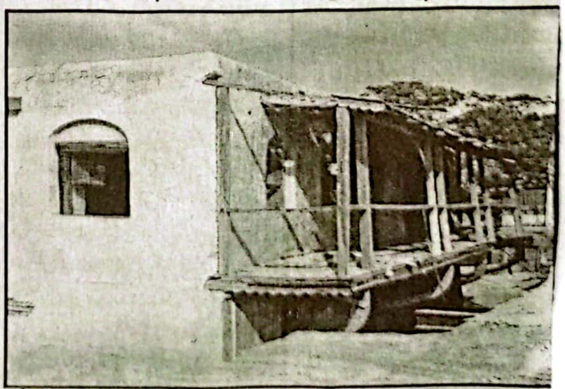

جو ان پانیوں پر منڈلاتے ہیں اُن کی وجہ سے رہائشی اور راہ چلتے لوگوں کا یہاں پر رہنا اور چلنا مشکل ہو چکا ہے اور اس منظر نے جماعت خانے کی خوبصورتی کو بھی کافی نقصان پہنچایا ہے. یہی جماعت خانہ کے ساتھ چند گز کے فاصلے پر ایک مندر اور ایک مسجد بھی ہے اور اس مندر کی تاریخ کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ مندر کی تاریخ بہت ہی زیادہ پرانی ہے. اسی کے ساتھ جماعت خانہ سے منسلک اومانی واچ ٹاور بھی اس پرانے شاہی بازار میں واقع ہے جسے بارشوں نے جزوی نقصان پہنچایا ہے. بارشوں کی وجہ سے اُس پر دراڑیں پڑ گئی ہیں اور ایک کونے میں کچھ پتھر بھی اکھڑ چکے ہیں.

گوادر کا شاہی بازار سلطنت آف عمان کے دور کا ایک یادگار اور تاریخی ورثہ ہے، سلطنت آف عمان کے سابق فرمانروا مرحوم سلطان قابوس نے 2004 میں گوادر میں ایک قلعے کی تزئین و مرمت اور میوزم قائم کرنے کیلئے بھاری رقم عطیہ کی تھی، جس میں قلعے کی مرمت کر کے اسے میوزیم میں تبدیل کیا گیا اور اس میوزیم کو حکومت بلوچستان کے محکمہ آثار قدیمہ کے حوالے کیا گیا۔ گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی شاہی بازار سمیت شہر میں موجود سلطنت آف عمان کے دور کی عمارتوں کی تحفظ اور شاہی بازار کی حفاظت کے منصوبے پر بھی کام کر رہا ہے۔ سندھ کے سابق ڈائریکٹر اور آرکیالوجی کے ماہر آرکیالوجسٹ کلیم

اللہ لاشاری کی نگرانی میں اس منصوبے پر کام جاری ہے۔ چیف انجینیر سید محمد بلوچ کے مطابق شاہی بازار سمیت ٹیلی گراف آفس، چار پادگو اور اومانی ٹاور کی بحالی اور تحفظ کیلئے بھی کام جاری ہے. ان حالیہ بارشوں سے شہر کو جو نقصان پہنچا ہے اس نقصان کی وجہ سے شاہی بازار بھی کافی متاثر ہوا ہے. جی ڈی اے ابھی شاہی بازار کی بحالی کے منصوبے پر کام کر رہا ہے. اس منصوبے کا مقصد ایک طرف قدیم ورثہ کا تحفظ اور دوسری طرف سیاحت کو فروغ دینا ہے۔

گوادر کا یہ شاہی بازار جو ایک وقت میں گھما گھمی کا مرکز تھا آج تاریخ میں ہچکولے لے رہا ہے. ایک تنگ گلی میں واقع اس بازار میں ایک مشہور چائے کی شاپ کریموک ہوٹل اور خدا بخش حلوائی کی دکان پان کی مشہور ابراہیم پان والا کی دکان (یاد رہے کہ یہ دکان گوادر کے پہلے چیئرمین مرحوم عبداللطیف بلوچ کا شاپ رہا ہے اور اب اسکے اسکے فرزند ابراہیم جسکی عمر تقریباً 75 سال کے

قریب ہے چلا رہا ہے) سمیت صرف چند دکانیں باقی رہ گئی ہیں۔ حالیہ بارشوں کے دوران منہدم ہونے والی دکانوں کے باقیات نے اس تنگ گلی کو ناقابل آمدورفت بنا دیا ہے۔ اس بازار میں بیشتر دکانیں پتھر اور مٹی کے گارے سے بنی ہیں. 2010 کی سمندری طوفانی بارشوں کے سبب ہونے والی تباہ کاریوں کے بعد حالیہ طوفانی بارشوں سے شاہی بازار کو جو نقصان پہنچا ہے اسکی بحالی کے امکانات بہت ہی کم نظر آتے ہیں. بارشوں کی وجہ سے عمارتوں میں نصب زمانہ قدیم کی کھڑکیاں، دروازے اور دیگر اشیاء کے اکھڑنے کے بعد ان اشیاء کی چوری بھی شروع ہو گئی. کل کا مشہور شاہی بازار آج اپنی آخری سانسیں گن رہا ہے اور اس بازار کی حالت دیکھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ آئندہ چند برسوں میں یہ تاریخی ورثہ معدومیت کا شکار ہو کر اپنے ہی وجود کے پتھروں اور مٹی تلے دب کر ہمیشہ کیلئے مٹ جائیگا اور دونوں ملکوں کا یہ مشترکہ ورثہ تاریخ کے دریچوں میں صرف ایک اور کہانی بن کر رہ جائے گا.

Mitigating Flood Risks

Balochistan has once again found itself at the mercy of heavy rains. While these downpours bring much-needed water to the parched landscape, they also pose a significant threat of flash floods and devastation. As many as eight people were killed in incidents of lightning and rain related incidents. Officials said three people were killed when lightning struck a village in Chaman. "Lightning hit a house in Chaman where three people lost their lives as the area received heavy rain with thunderstorms. Many mud houses were damaged or collapsed due to flash floods coming from the mountains after the heavy rain. Two other people were killed by lightning in the Loop area of Dera Bugti. Several mud houses were damaged while seasonal streams and rivers were carrying heavy floodwater and around 25 districts of Balochistan were affected by torrential rains with thunderstorms. Continued downpour caused urban flooding in Quetta and water entered many houses in low-lying areas on the outskirts of the provincial capital, forcing the residents to move to safer places. The recent spell of heavy rain serves as a stark reminder of the province's vulnerability to natural disasters. In 2022, the province witnessed the tragic consequences of unpreparedness, with lives lost and infrastructure damaged. The residents of Quetta, understand all too well the disruption and hardship these floods bring. It is essential that the government and its concerned departments must learn from past experiences and take proactive measures to mitigate future risks. Timely dissemination of alerts and evacuation plans can save lives. Unfortunately, in cities drainage system has become obsolete which are mostly blocked and choked due to which threats of urban flooding intensified. Upgrading drainage systems, fortifying embankments, and building flood-resistant structures in vulnerable areas are essential investments. Equipping communities with knowledge on flood preparedness and safety measures is vital. Regular drills and educational campaigns can empower residents to respond effectively. Effective collaboration between the Provincial Disaster Management Authority (PDMA), emergency services, and local authorities is critical for a swift and coordinated response during emergencies. The onus also lies on individual citizens to be vigilant. Staying informed about weather forecasts, avoiding flooded areas, and adhering to safety guidelines are crucial. The recent rains offer an opportunity for introspection. We must move beyond a reactive approach and invest in long-term solutions. By prioritizing preparedness and mitigation strategies, we can turn the tide on flood-related disasters and ensure a safer future for Balochistan.

CamScanner